الجزء ٢ | الحزب ٣

۞ سَيَقُولُ ٱلسُّفَهَآءُ مِنَ ٱلنَّاسِ مَا وَلَّىٰهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ ٱلَّتِى كَانُوا۟
عنقریب کہیں گے | نادانوں نے | سے | لوگوں میں | کس چیز | پھیر دیا ان کو | سے | ان کے قبلے | وہ جو | تھے وہ

عَلَيْهَا ۚ قُل لِّلَّهِ ٱلْمَشْرِقُ وَٱلْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ
اس پر | کہہ دیجئے | اللہ ہی کے لئے ہے | مشرق | اور مغرب | وہ ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے | طرف | راستے

مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَٰكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا۟
سیدھے کے | ٢:١٤٢ | اور اسی طرح | بنایا ہم نے تمہیں | ایک امت | وسط | تاکہ تم ہوجاؤ

شُهَدَآءَ عَلَى ٱلنَّاسِ وَيَكُونَ ٱلرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا
گواہ | پر | لوگوں | اور ہوجائے | رسول | تم پر | گواہ | اور نہیں

جَعَلْنَا ٱلْقِبْلَةَ ٱلَّتِى كُنتَ عَلَيْهَآ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ ٱلرَّسُولَ
بنایا ہم نے | اس قبلہ کو | وہ جو | تھے آپ | جس پر | مگر | تاکہ ہم جان لیں | کون | پیروی کرتا ہے | رسول کی

مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى ٱلَّذِينَ
اس سے جو | پلٹ جاتا ہے | پر | اپنی دونوں ایڑیوں | اور بلاشبہ | تھی (یہ بات) | یقیناً بڑا بھاری | مگر | پر | ان لوگوں (جنہیں)

هَدَى ٱللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَٰنَكُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ
ہدایت دی | اللہ نے | اور نہیں | ہے | اللہ | کہ ضائع کردے | ایمان تمہارا | بے شک | اللہ

بِٱلنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى ٱلسَّمَآءِ ۖ
لوگوں پر | یقیناً شفقت کرنے والا | نہایت رحم کرنے والا ہے | ٢:١٤٣ | تحقیق | ہم دیکھتے ہیں | بار بار پھیرنا | آپ کے چہرہ کا | میں | آسمان (کی طرف)

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَىٰهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ ٱلْمَسْجِدِ
پس البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو | اس قبلہ (کی طرف) | آپ راضی ہوجائیں جس سے | پس پھیر لیجئے | اپنے چہرے کو | طرف | مسجد

ٱلْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا۟ وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُۥ ۗ وَإِنَّ
حرام کے | اور جہاں کہیں | ہو | ہو تم | پس پھیر لو | اپنے چہروں کو | طرف اس کے | اور بے شک

ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا ٱللَّهُ
وہ جو | دیے گئے | کتاب | البتہ وہ جانتے ہیں | بے شک وہ | حق ہے | سے | ان کے رب کی طرف | اور نہیں | اللہ

بِغَٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ أَتَيْتَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ
غافل | اس سے جو | وہ عمل کرتے ہیں | ٢:١٤٤ | اور البتہ اگر | لائیں آپ (ان کے پاس) | وہ جو | دیئے گئے | کتاب

بِكُلِّ ءَايَةٍ مَّا تَبِعُوا۟ قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ
ہر | نشانی | نہیں | وہ پیروی کریں گے | آپ کے قبلے کی | اور نہیں | آپ | پیروی کرنے والے | ان کے قبلے کی

وَمَا بَعْضُهُم بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ ٱتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُم مِّنۢ
اور نہ | بعض ان کا | پیروی کرنے والا ہے | قبلہ کی | بعض کے | اور البتہ اگر | پیروی کی آپ نے | ان کی خواہشات کی | سے

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٤٥﴾
بعد اس کے | جو | آ گیا آپ کے پاس | سے | علم میں | بے شک آپ | تب | ضرور | ظالموں میں سے ہوں گے | ٢:١٤٥

پارہ ٢

١٤٢. عنقریب یہ لوگ کہیں گے کہ جس قبلہ پر یہ تھے اس سے انہیں کس چیز نے ہٹایا ؟ آپ کہہ دیجئے کہ مشرق اور مغرب کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے وہ جسے چاہے سیدھی راہ کی ہدایت کر دے۔

١٤٣. ہم نے اسی طرح تمہیں عادل امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم پر گواہ ہو جائیں، جس قبلہ پر تم پہلے تھے اسے ہم نے صرف اس لئے مقرر کیا تھا کہ ہم جان لیں کہ رسول کا سچا تابعدار کون ہے اور کون ہے جو اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتا ہے، بے شک یہ کام مشکل ہے مگر جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے ان پر کوئی مشکل نہیں اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال ضائع نہیں کرے گا، اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ شفقت اور مہربانی کرنے والا ہے۔

١٤٤. ہم آپ کے چہرے کو بار بار آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اب آپکو ہم اس قبلہ کی طرف متوجہ کریں گیں جس سے آپ خوش ہو جائیں آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں آپ جہاں کہیں ہوں اپنا منہ اسی طرف پھیرا کریں۔ اہل کتاب کو اس بات کے اللہ کی طرف سے برحق ہونے کا قطعی علم ہے، اور اللہ تعالیٰ ان اعمال سے غافل نہیں جو یہ کرتے ہیں۔

١٤٥. اور آپ اگرچہ اہل کتاب کو تمام دلیلیں دے دیں لیکن وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ کے قبلے کو ماننے والے ہیں اور نہ یہ آپس میں ایک دوسرے کے قبلے کو ماننے والے ہیں، اور اگر آپ باوجود کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے پھر بھی ان کی خواہشوں کے پیچھے لگ جائیں تو بالیقین آپ بھی ظالموں میں ہوجائیں گے۔

ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَعْرِفُونَهُۥ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَآءَهُمْ ۖ
وہ لوگ جو | دی ہم نے انہیں | کتاب | وہ پہچانتے ہیں اسے | جیسا کہ | وہ پہچانتے ہیں | اپنے بیٹوں کو

وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ ٱلْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾ ٱلْحَقُّ
اور بے شک | ایک گروہ (کے لوگ) | ان میں سے | البتہ وہ چھپاتے ہیں | حق کو | حالانکہ وہ | وہ جانتے ہیں | ۲:۱۴۶ | حق

مِن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ
سے | آپ کے رب کی طرف | پس نہ | ہرگز ہوں آپ | سے | شک کرنے والوں میں سے | ۲:۱۴۷ | اور ہر ایک کے لئے | ایک سمت ہے

هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَٱسْتَبِقُوا۟ ٱلْخَيْرَٰتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا۟ يَأْتِ بِكُمُ ٱللَّهُ
وہ | منہ پھیرنے والا ہے اس کی طرف | پس سبقت کرو | نیکیوں میں | جہاں کہیں بھی | بھی | تم ہو گے | لے آئے گا | تمہیں | اللہ

جَمِيعًا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
سب کو | بے شک | اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | خوب قدرت رکھنے والا ہے | ۲:۱۴۸ | اور سے | جہاں کہیں | تم نکلو

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُۥ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۗ
تو پھیر لو | اپنے چہرے کو | طرف | مسجد | حرام کے | اور بیشک وہ | البتہ حق ہے | سے | تیرے رب کی طرف

وَمَا ٱللَّهُ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
اور نہیں ہے | اللہ | غافل | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو | ۲:۱۴۹ | اور سے | جہاں کہیں | تم نکلو | تو پھیر لو

وَجْهَكَ شَطْرَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا۟
اپنا چہرہ | طرف | مسجد | حرام کے | اور جہاں کہیں بھی (جس جگہ) | ہو تم | تو پھیر لو۔ کرلو

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُۥ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا ٱلَّذِينَ
اپنے چہروں کو | اس کی طرف | تاکہ نہ | ہو | لوگوں کے لئے | تمہارے خلاف | کوئی حجت | سوائے | ان لوگوں کے

ظَلَمُوا۟ مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَٱخْشَوْنِى وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِى عَلَيْكُمْ
جنہوں نے ظلم کیا | ان میں سے | تو نہ | تم ڈرو ان سے | بلکہ ڈرو مجھ سے | اور اس لئے کہ میں پورا کردوں | اپنی نعمت کو | تم پر

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا۟
اور تاکہ تم | تم ہدایت پاجاؤ | ۲:۱۵۰ | جیسا کہ | بھیجا ہم نے | تم میں | ایک رسول | تم میں سے | وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ
تم پر | ہماری آیات | وہ پاک کرتا ہے تمہیں | اور وہ سکھاتا ہے تم کو | کتاب | اور حکمت

وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا۟ تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَٱذْكُرُونِىٓ أَذْكُرْكُمْ
اور سکھاتا ہے تمہیں | جو | نہیں | تھے تم | تم جانتے | ۲:۱۵۱ | پس یاد کرو مجھے | میں یاد کروں گا تم کو

وَٱشْكُرُوا۟ لِى وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟
اور شکر کرو | میرے لئے | اور نہ | تم ناشکری کرو میری | ۲:۱۵۲ | اے | لوگو! | جو ایمان لائے ہو

ٱسْتَعِينُوا۟ بِٱلصَّبْرِ وَٱلصَّلَوٰةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿١٥٣﴾
تم مدد مانگو | صبر کے ذریعے | اور نماز کے ذریعے | بیشک | اللہ | ساتھ ہے | صبر کرنے والوں کے | ۲:۱۵۳

۱۴۶. جنہیں ہم نے کتاب دی وہ تو اسے ایسا پہچانتے ہیں جیسے کوئی اپنے بچوں کو پہچانے، ان کی ایک جماعت حق کو پہچان کر پھر چھپاتی ہے۔

۱۴۷. آپ کے رب کی طرف سے یہ سراسر حق ہے، خبردار آپ شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۱۴۸. ہر شخص ایک نہ ایک طرف متوجہ ہو رہا ہے، تم اپنی نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں کہیں بھی تم ہو گے، اللہ تمہیں لے آئے گا۔ اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔

۱۴۹. آپ جہاں سے نکلیں اپنا منہ (نماز کے لئے) مسجد حرام کی طرف کرلیا کریں، یعنی یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے، جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ تعالیٰ بے خبر نہیں۔

۱۵۰. اور جس جگہ سے آپ نکلیں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور جہاں کہیں تم ہو اپنے چہرے اسی طرف کیا کرو تاکہ لوگوں کی کوئی حجت باقی نہ رہ جائے سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا ہے، تم ان سے نہ ڈرو مجھ سے ہی ڈرو تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور اس لئے بھی کہ تم راہ راست پاؤ۔

۱۵۱. جس طرح ہم نے تم میں تمہیں سے ایک رسول بھیجا اور ہماری آیتیں تمہارے سامنے تلاوت کرتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب و حکمت اور وہ چیزیں سکھاتا ہے جس سے تم بے علم تھے۔

۱۵۲. اس لئے تم میرا ذکر کرو میں بھی تمہیں یاد کروں گا، میری شکر گزاری کرو اور ناشکری سے بچو۔

۱۵۳. اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد چاہو، اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن
اور نہ تم کہا کرو | ان کے بارے میں | جو قتل کردیا جائے | میں | راستے | اللہ کے | وہ مردہ ہیں | (نہیں) بلکہ | زندہ ہیں | لیکن۔ مگر

لَّا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ
نہیں | تم شعور رکھتے | ۲:۱۵۴ | اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تم کو | چند چیزوں سے | سے | (یعنی) خوف سے | اور بھوک سے

وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾
اور نقصان کرنا | سے | مالوں | اور نفسوں سے | اور پھلوں سے | اور خوشخبری دے دو | ان کو جو صبر کرنے والے ہیں | ۲:۱۵۵

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
یہ وہ لوگ ہیں | جب | پہنچتی ہے ان کو | کوئی پہنچنے والی | وہ کہتے ہیں | بیشک ہم | اللہ کے لیے ہیں | اور بیشک ہم | اسی کی طرف | لوٹ کر جانے والے ہیں

﴿١٥٦﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ
۲:۱۵۶ | یہی وہ لوگ ہیں | جن پر ہیں | رحمتیں - نوازشیں - عنایتیں | سے | ان کے رب کی طرف | اور رحمت | اور یہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾ ۞ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ
وہ | جو ہدایت پانے والے ہیں | ۲:۱۵۷ | بیشک | صفا | اور مروہ | سے | نشانیاں | اللہ کی

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ
پس جو کوئی | حج کرے | بیت اللہ کا | یا | عمرہ کرے | تو نہیں کوئی | گناہ | اس پر | کہ | وہ طواف کرے | ان دونوں کا

وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ
اور جو کوئی خوشی سے کرے کوئی بھی نیکی | تو بیشک | اللہ تعالیٰ | قدر دان ہے | جاننے والا ہے | ۲:۱۵۸ | بیشک | جو لوگ

يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ
چھپاتے ہیں | اسے جو نازل کیا ہم نے | سے | روشن نشانیوں میں | اور ہدایت میں | بعد اس کے | جو | بیان کردیا ہم نے اس کو

لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ
لوگوں کے لئے | میں | کتاب | یہی وہ لوگ ہیں | لعنت کرتا ہے ان پر | اللہ تعالیٰ | اور لعنت کرتے ہیں ان پر | لعنت کرنے والے

﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ
۲:۱۵۹ | سوائے | ان لوگوں کے | جنہوں نے توبہ کی | اور جنہوں نے اصلاح کی | اور جنہوں نے بیان کردیا | تو یہی وہ لوگ ہیں | میں مہربان ہوتا ہوں | ان پر

وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
اور میں | بار بار توبہ قبول کرنے والا | اور رحم کرنے والا ہوں | ۲:۱۶۰ | بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور وہ مرگئے | اس حال میں کہ وہ

كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
کفار تھے | یہی وہ لوگ ہیں | ان پر | لعنت | اللہ تعالیٰ کی | اور فرشتوں کی | اور لوگوں کی | سب کے سب کی

﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾
۲:۱۶۱ | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | نہیں | ہلکا کیا جائے گا | ان سے | عذاب | اور نہ | وہ | مہلت دیئے جائیں گے | ۲:۱۶۲

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾
اور الہ تمہارا | صرف الہ ہے | ایک | نہیں | کوئی الہ | مگر | وہی | جو نہایت مہربان | جو بہت رحم کرنے والا ہے | ۲:۱۶۳

۱۵۴. اور اللہ تعالیٰ کی راہ کے شہیدوں کو مردہ مت کہو وہ زندہ ہیں، لیکن تم نہیں سمجھتے۔

۱۵۵. اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش ضرور کریں گے، دشمن کے ڈر سے، بھوک پیاس سے، مال و جان اور پھلوں کی کمی سے اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔

۱۵۶. جنہیں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

۱۵۷. ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

۱۵۸. صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں اس لئے بیت اللہ کا حج و عمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کر لینے میں بھی کوئی گناہ نہیں، اپنی خوشی سے کرنے والوں کا اللہ قدردان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے۔

۱۵۹. جو لوگ ہماری اتاری ہوئی دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم اسے اپنی کتاب میں لوگوں کے لئے بیان کر چکے ہیں، ان لوگوں پر اللہ کی اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔

۱۶۰. مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور بیان کر دیں تو میں ان کی توبہ قبول کر لیتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔

۱۶۱. یقیناً جو کفار اپنے کفر میں ہی مر جائیں، ان پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

۱۶۲. جس میں ہمیشہ رہیں گے، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں ڈھیل دی جائے گی۔

۱۶۳. تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفِ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ
بیشک میں پیدائش آسمانوں کی اور زمین کی اور ایک دوسرے کے بعد آنے جانے (میں) رات کے اور دن

وَٱلْفُلْكِ ٱلَّتِي تَجْرِي فِي ٱلْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ وَمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ
اور کشتیوں (میں) جو چلتی ہیں میں سمندر ساتھ اس کے وہ نفع دیتا ہے لوگوں کو اور جو اتارا- نازل کیا اللہ نے

مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن مَّآءٍ فَأَحْيَا بِهِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا
سے آسمان سے کچھ پانی- پانی میں پھر اس نے زندہ کیا اس سے زمین کو بعد اس کی موت کے- مردنی کے اور اس نے پھیلا دیے اس میں

مِن كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ ٱلرِّيَٰحِ وَٱلسَّحَابِ ٱلْمُسَخَّرِ بَيْنَ
سے ہر طرح کے جانور سے- رینگنے والے اور نیز گردش میں ہواؤں کی اور بادل میں جو مسخر کیے گئے ہیں درمیان

ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ١٦٤ وَمِنَ ٱلنَّاسِ
آسمان اور زمین یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہو ٢:١٦٤ اور سے لوگوں میں

مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ ٱللَّهِ ۖ وَٱلَّذِينَ
وہ ہیں جو بنا لیتے ہیں سوا اللہ کے شریک وہ محبت کرتے ہیں ان سے جیسے محبت کرنا ہوتی ہے اللہ سے اور وہ لوگ

ءَامَنُوٓا۟ أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ إِذْ يَرَوْنَ
جو ایمان لائے زیادہ شدید ہیں- سخت ہوتے ہیں از روئے محبت اللہ سے اور کاش- اگر دیکھ لیں وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا- شرک کیا جب وہ دیکھیں گے

ٱلْعَذَابَ أَنَّ ٱلْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعَذَابِ ١٦٥
عذاب کو (جان لیں گے) بیشک تمام تر قوت اللہ ہی کے لئے ہے ساری کی ساری اور بیشک اللہ سخت عذاب (دینے والا ہے) ٢:١٦٥

إِذْ تَبَرَّأَ ٱلَّذِينَ ٱتُّبِعُوا۟ مِنَ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوا۟ وَرَأَوُا۟ ٱلْعَذَابَ
جب بیزار ہوں گے- برأت کا اظہار کریں گے وہ لوگ جو پیروی کیے گئے ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی اور وہ دیکھ لیں گے عذاب کو

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ ٱلْأَسْبَابُ ١٦٦ وَقَالَ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوا۟ لَوْ أَنَّ
اور کٹ جائیں گے ان سے تمام اسباب ٢:١٦٦ اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی کاش بیشک ضرور ہوتا

لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا۟ مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ ٱللَّهُ
ہمارے لیے ہوتا ایک مرتبہ لوٹنا- ایک بار پلٹنا تو ہم بیزار ہوجاتے- پھر ہم بیزاری کا اظہار کرتے ان سے جیسا کہ وہ بیزار ہوئے ہیں ہم سے اسی طرح دکھائے گا ان کو اللہ

أَعْمَٰلَهُمْ حَسَرَٰتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُم بِخَٰرِجِينَ مِنَ ٱلنَّارِ ١٦٧
ان کے اعمال حسرتیں بنا کر ان پر اور نہیں ہوں گے وہ نکلنے والے سے آگ ٢:١٦٧

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُوا۟ مِمَّا فِي ٱلْأَرْضِ حَلَٰلًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا۟
اے لوگو کھاؤ اس میں سے جو میں زمین ہے حلال پاکیزہ- پاک اور نہ تم پیروی کرو

خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ١٦٨ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم
قدموں کی شیطان کے بیشک وہ تمہاری لئے دشمن ہے کھلا ٢:١٦٨ بیشک وہ حکم دیتا ہے تم کو

بِٱلسُّوٓءِ وَٱلْفَحْشَآءِ وَأَن تَقُولُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ١٦٩
برائی کا اور بے حیائی کا اور یہ کہ تم کہو اوپر اللہ کے جو نہیں تم جانتے ٢:١٦٩

2

١٦٤. آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات دن کا ہیر پھیر، کشتیوں کا لوگوں کو نفع دینے والی چیزیں کو لئے ہوئے سمندروں میں چلنا۔ آسمان سے پانی اتار کر، مردہ زمین کو زندہ کر دینا اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دینا، ہواؤں کے رخ بدلنا، اور بادل جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں، ان میں عقلمندوں کے لئے قدرت الٰہی کی نشانیاں ہیں۔

١٦٥. بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں، کاش کہ مشرک لوگ جانتے جب کہ اللہ کے عذاب کو دیکھ کر (جان لیں گے) کہ تمام طاقت اللہ ہی کو ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (تو ہرگز شرک نہ کرتے)۔

١٦٦. جس وقت پیشوا لوگ اپنے تابعداروں سے بیزار ہوجائیں گے اور عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے اور کل رشتے ناتے ٹوٹ جائیں گے۔

١٦٧. اور تابعدار لوگ کہنے لگیں گے، کاش ہم دنیا کی طرف دوبارہ جائیں تو ہم بھی ان سے ایسے ہی بیزار ہو جائیں جیسے یہ ہم سے ہیں، اسی طرح اللہ تعالٰی انہیں ان کے اعمال دکھائے گا ان کو حسرت دلانے کو، یہ ہرگز جہنم سے نہیں نکلیں گے۔

١٦٨. لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ پیو اور شیطانی راہ پر مت چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

١٦٩. وہ تمہیں صرف برائی اور بے حیائی کا اور اللہ تعالٰی پر ان باتوں کے کہنے کا حکم دیتا ہے جن کا تمہیں علم نہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱتَّبِعُوا۟ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ قَالُوا۟ بَلْ نَتَّبِعُ مَآ أَلْفَيْنَا
اور جب کہا جاتا ہے ان سے پیروی کرو اس کی جو اتارا اللہ نے وہ کہتے ہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اس کی جو جو پایا ہم نے

عَلَيْهِ ءَابَآءَنَآ ۗ أَوَلَوْ كَانَ ءَابَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْـًٔا وَلَا
اس پر اپنے آباؤاجداد کو کیا بھلا اگرچہ ہوں ان کے آباؤ اجداد نہ عقل رکھتے کسی چیز کی اور نہ

يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ كَمَثَلِ ٱلَّذِى يَنْعِقُ
وہ ہدایت یافتہ ہوں ۲:۱۷۰ اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا مانند مثال اس شخص کے ہے جو پکارتا ہے

بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَآءً وَنِدَآءً ۚ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ
اس کو جو نہیں سنتا مگر پکار اور آواز بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں تو وہ نہیں عقل رکھتے ۔ سمجھتے

﴿١٧١﴾ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُلُوا۟ مِن طَيِّبَـٰتِ مَا رَزَقْنَـٰكُمْ
۲:۱۷۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو کھاؤ تم سے پاکیزہ چیزوں میں جو رزق دیا ہم نے تم کو

وَٱشْكُرُوا۟ لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ
اور شکر کرو اللہ کے لیے اگر ہو تم صرف اسی کی تم عبادت کرتے ۲:۱۷۲ بیشک اس نے حرام کیا

عَلَيْكُمُ ٱلْمَيْتَةَ وَٱلدَّمَ وَلَحْمَ ٱلْخِنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ بِهِۦ لِغَيْرِ
تم پر مردار کو اور خون کو اور گوشت کو خنزیر کے اور اس کو جو پکارا گیا اس کے ساتھ واسطے غیر

ٱللَّهِ ۖ فَمَنِ ٱضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ
اللہ کے تو جو کوئی مجبور کیا گیا نہ رغبت کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو۔ باغی ہو تو نہیں کوئی گناہ اوپر اس کے بیشک اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ
بخشنے والا ہے مہربان ہے ۲:۱۷۳ بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا اللہ نے سے

ٱلْكِتَـٰبِ وَيَشْتَرُونَ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُو۟لَـٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُونَ
کتاب میں اور وہ لے لیتے ہیں اس کے بدلے قیمت تھوڑی یہی لوگ ہیں جو نہیں کھاتے

فِى بُطُونِهِمْ إِلَّا ٱلنَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ ٱللَّهُ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ
میں اپنے پیٹوں مگر آگ اور نہیں کلام کرے گا ان سے اللہ دن قیامت کے

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾ أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ
اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے ہے عذاب دردناک ۲:۱۷۴ یہی وہ لوگ

ٱشْتَرَوُا۟ ٱلضَّلَـٰلَةَ بِٱلْهُدَىٰ وَٱلْعَذَابَ بِٱلْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ
جنہوں نے خرید لیا گمراہی کو بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے مغفرت کے تو کتنا

أَصْبَرَهُمْ عَلَى ٱلنَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ نَزَّلَ ٱلْكِتَـٰبَ بِٱلْحَقِّ ۗ
صبر ہے ان کا ۔ تو کس چیز نے صابر بنادیا ہے ان کو اوپر آگ کے ۲:۱۷۵ یہ بوجہ اس کے ۔ بیشک اللہ نے نازل کیا کتاب کو ساتھ حق کے

وَإِنَّ ٱلَّذِينَ ٱخْتَلَفُوا۟ فِى ٱلْكِتَـٰبِ لَفِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾
اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا میں کتاب البتہ میں مخالفت میں ہیں ۔ بدبختی میں ہیں دور کی ۲:۱۷۶

۱۷۰. اور ان سے جب کبھی کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالٰی کی اتاری ہوئی کتاب کی تابعداری کرو تو جواب دیتے ہیں ہم اس طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا، گو ان کے باپ دادے بےعقل اور گم کردہ راہ ہوں۔

۱۷۱. کفار کی مثال ان جانوروں کی طرح ہے جو اپنے چرواہے کی صرف پکار اور آواز ہی سنتے ہیں (سمجھتے نہیں) وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں، انہیں عقل نہیں۔

۱۷۲. اے ایمان والو جو پاکیزہ روزی ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں انہیں کھاؤ پیو اور اللہ تعالٰی کا شکر کرو، اگر تم خاص اسی کی عبادت کرتے رہو۔

۱۷۳. تم پر مردہ اور (بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو، اس پر ان کے کھانے میں کوئی پابندی نہیں، اللہ تعالٰی بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۷۴. بیشک جو لوگ اللہ تعالٰی کی اتاری ہوئی کتاب چھپاتے ہیں اور اسے تھوڑی تھوڑی سی قیمت پر بیچتے ہیں، یقین مانو کہ یہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالٰی ان سے بات بھی نہ کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۷۵. یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے اور عذاب کو مغفرت کے بدلے خرید لیا ہے، یہ لوگ آگ کا عذاب کتنا برداشت کرنے والے ہیں۔

۱۷۶. ان عذابوں کا باعث یہی ہے کہ اللہ تعالٰی نے سچی کتاب اتاری اور اس کتاب میں اختلاف کرنے والے یقیناً دور کے خلاف میں ہیں۔

٢/٤ الحزب ٣

۞ لَّيْسَ ٱلْبِرَّ أَن تُوَلُّوا۟ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ ٱلْمَشْرِقِ وَٱلْمَغْرِبِ
نہیں ہے | نیکی | کہ | تم پھیر لو | اپنے چہروں کو | طرف | مشرق کے | اور مغرب کے

وَلَٰكِنَّ ٱلْبِرَّ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةِ
اور لیکن | نیکی یہ ہے | جو | ایمان لایا | ساتھ اللہ کے | اور یوم | آخرت کے | اور فرشتوں کے

وَٱلْكِتَٰبِ وَٱلنَّبِيِّۦنَ وَءَاتَى ٱلْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ ذَوِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْيَتَٰمَىٰ
اور کتاب کے | اور نبیوں کے | اور اس نے دیا | مال کو | اوپر | اس کی محبت - اس کی محبت کے باوجود | والے کو | قریب (رشتہ دار) | اور یتیموں کو

وَٱلْمَسَٰكِينَ وَٱبْنَ ٱلسَّبِيلِ وَٱلسَّآئِلِينَ وَفِى ٱلرِّقَابِ وَأَقَامَ
اور مسکینوں کو | اور بیٹے کو | راستہ کے (مسافر) | اور سوال کرنے والوں کو | اور میں | گردنیں (چھڑانے) | اور قائم کرے

ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَى ٱلزَّكَوٰةَ وَٱلْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَٰهَدُوا۟ ۖ
نماز کو | اور دے | زکوٰۃ کو | اور جو پورا کرنے والے ہیں | اپنے عہد کو | جب | وہ عہد کریں

وَٱلصَّٰبِرِينَ فِى ٱلْبَأْسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ وَحِينَ ٱلْبَأْسِ ۗ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ
اور جو صبر کرنے والے ہیں | میں | تنگ دستی میں | اور تکلیف میں | اور وقت | جنگ میں | یہی لوگ | وہ لوگ ہیں

صَدَقُوا۟ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُتِبَ
جنہوں نے سچ کہا | اور یہی لوگ | وہ ہیں | جو متقی ہیں | ٢:١٧٧ | اے | لوگو | جو ایمان لائے ہو | لکھ دیا گیا ہے

عَلَيْكُمُ ٱلْقِصَاصُ فِى ٱلْقَتْلَى ۖ ٱلْحُرُّ بِٱلْحُرِّ وَٱلْعَبْدُ بِٱلْعَبْدِ وَٱلْأُنثَىٰ
تم پر | بدلہ لینا | میں | مقتولوں کے (بارے میں) | آزاد | بدلے آزاد کے | اور غلام | بدلے غلام کے | اور عورت

بِٱلْأُنثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِىَ لَهُۥ مِنْ أَخِيهِ شَىْءٌ فَٱتِّبَاعٌۢ بِٱلْمَعْرُوفِ وَأَدَآءٌ
بدلے عورت کے | تو جو کوئی | معاف کردیا گیا | واسطے اس کے | سے | اس کے بھائی (کی طرف) | کوئی چیز | تو پیروی کرنا ہے | ساتھ بھلے طریقے کے | اور ادا کرنا ہے

إِلَيْهِ بِإِحْسَٰنٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ ٱعْتَدَىٰ
طرف اس کے | ساتھ احسان کے | یہ | رعایت ہے - کمی ہے - آسانی ہے | سے | تمہارے رب کی طرف | اور رحمت ہے | تو جو کوئی | زیادتی کرے

بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُۥ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِى ٱلْقِصَاصِ حَيَوٰةٌ يَٰٓأُو۟لِى
بعد | اس کے | تو اس کے لیے | عذاب ہے | دردناک | ٢:١٧٨ | اور تمہارے لیے | میں | بدلہ لینے | زندگی ہے | اے عقل والو

ٱلْأَلْبَٰبِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ
عقل والو | تاکہ تم | تم بچو - تم پرہیزگار ہوجاؤ | ٢:١٧٩ | لکھ دیا گیا | تم پر | جب | حاضر ہوا - آنے لگے

أَحَدَكُمُ ٱلْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا ٱلْوَصِيَّةُ لِلْوَٰلِدَيْنِ وَٱلْأَقْرَبِينَ
تم میں سے کسی ایک کو | موت | اگر | وہ چھوڑ جائے | مال کو | وصیت کرنا ہے | والدین کے لیے | اور رشتہ داروں کے لیے

بِٱلْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى ٱلْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنۢ بَدَّلَهُۥ بَعْدَمَا سَمِعَهُۥ
بھلے طریقے سے | یہ حق ہے | پر | متقی لوگوں (پر) | ٢:١٨٠ | تو جو کوئی | بدل دے اس کو | بعد اس کے | تو بیشک

فَإِنَّمَآ إِثْمُهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾
گناہ اس کا | اوپر | ان لوگوں کے ہے | جو بدل دیتے ہیں اس کو | بیشک | بیشک | اللہ تعالیٰ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ٢:١٨١

2

۱۷۷۔ ساری اچھائی مشرق اور مغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر، قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو، جو مال سے محبت کرنے کے باوجود قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کو آزاد کرے، نماز کی پابندی اور زکوۃ کی ادائیگی کرے، جب وعدہ کرے تب اسے پورا کرے، تنگدستی، دکھ درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے، یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔

۱۷۸۔ اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے، آزاد، آزاد کے بدلے, غلام, غلام کے بدلے عورت, عورت کے بدلے ہاں جس کسی کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی دے دی جائے اسے بھلائی کی اتباع کرنی چاہیے اور آسانی کے ساتھ دیت ادا کرنی چاہیے، تمہارے رب کی طرف سے یہ تخفیف اور رحمت ہے، اس کے بعد بھی جو سرکشی کرے اسے دردناک عذاب ہوگا۔

۱۷۹۔ عقلمندو! قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے اس کے باعث تم (قتل ناحق سے) رکو گے۔

۱۸۰۔ تم پر فرض کر دیا گیا کہ جب تم میں سے کوئی مرنے لگے اور مال چھوڑ جاتا ہو تو اپنے ماں باپ اور قرابت داروں کے لئے اچھائی کے ساتھ وصیت کر جائے، پرہیزگاروں پر یہ حق اور ثابت ہے۔

۱۸۱۔ اب جو شخص اسے سننے کے بعد بدل دے اس کا گناہ بدلنے والے پر ہی ہوگا، واقع ہی اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ
تو جو کوئی | خوف کرے | سے | وصیت کرنے والے | طرف داری کا | یا | گناہ کا | تو اصلاح کرا دے | ان کے درمیان | تو نہیں ہے | کوئی گناہ

عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ
اس پر | بیشک | اللہ | بخشنے والا | بڑا مہربان ہے | ۲:۱۸۲ | اے | لوگو | جو ایمان لائے ہو | لکھ دیے گئے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ
تم پر | روزے | جیسا کہ | لکھ دیے گئے | اوپر | ان لوگوں کے | سے | جو تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ
تاکہ تم | تقویٰ اختیار کرو۔ متقی بن جاؤ | ۲:۱۸۳ | یہ دن ہیں | گنے چنے | تو جو کوئی | ہو

مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى
تم میں سے | مریض۔ بیمار | یا | ہو اوپر | سفر کے | تو گنتی پوری کرنا ہے | سے | دنوں | دوسرے | اور اوپر

الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا
ان لوگوں کے | جو طاقت رکھتے ہوں اس کی | فدیہ ہے | کھانا | ایک مسکین کا | تو جو کوئی | خوشی سے کرے | کوئی نیکی

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ
تو وہ | بہتر ہے۔ اچھا ہے | اس کے لیے | اور یہ کہ | تم روزے رکھو | بہتر ہے۔ اچھا ہے | تمہارے لیے | اگر | ہو تم | تم جانتے

﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ
۲:۱۸۴ | مہینہ | رمضان کا | وہ ہے جو | نازل کیا گیا | اس میں | قرآن | جو ہدایت ہے | لوگوں کے لیے

وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ
اور روشن نشانیاں ہیں۔ دلائل ہیں | سے | ہدایت میں | اور فرقان سے | تو جو کوئی | پائے۔ حاضر ہو | تم میں سے

الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مہینے کو | پس چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس کے | اور جو | ہو | مریض۔ بیمار | یا | اوپر | سفر کے | تو گنتی (پوری کرنا ہے)

مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ
سے | دنوں | دوسرے | چاہتا ہے | اللہ | ساتھ تمہارے | آسانی | اور نہیں | چاہتا | ساتھ تمہارے

الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا
تنگی | اور تاکہ تم مکمل کرو۔ تم پوری کرو | گنتی کو | اور تاکہ تم بڑائی بیان کرو | اللہ کی | اوپر | (اس کے) جو

هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ
اس نے ہدایت دی تم کو | اور تاکہ تم | تم شکر ادا کرو | ۲:۱۸۵ | اور جب | سوال کریں تجھ سے

عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ
میرے بندے | میرے بارے میں | تو بیشک میں | قریب ہوں | میں جواب دیتا ہوں | پکار کا۔ دعا کا | پکارنے والے کی | جب بھی | وہ پکارے مجھے۔ وہ پکارتا ہے مجھ کو

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾
پس چاہیے کہ وہ بات مانیں | میرے لیے | اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں۔ یقین رکھیں | ساتھ میرے | تاکہ وہ | وہ راہ راست پائیں | ۲:۱۸۶

١٨٢. ہاں جو شخص وصیت کرنے والے کی جانبداری یا گناہ کی وصیت کر دینے سے ڈرے پس وہ ان میں آپس میں صلح کرا دے تو اس پر گناہ نہیں، اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

١٨٣. اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

١٨٤. گنتی کے چند دن ہیں لیکن تم میں سے جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اور دنوں میں گنتی پورا کر لے اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا دیں، پھر جو شخص نیکی میں سبقت کرے وہ اس کے لئے بہتر ہے لیکن تمہارے حق میں بہتر کام روزے رکھنا ہی ہے اگر تم باعلم ہو۔

١٨٥. ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے اور جس میں ہدایت کی حق وباطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے اور روزہ رکھنا چاہیے، ہاں جو بیمار ہو یا مسافر ہو اسے دوسرے دنوں یہ گنتی پوری کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ کا ارادہ تمہارے ساتھ آسانی کا ہے سختی کا نہیں وہ چاہتا ہے تم گنتی پوری کرلو اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت پر اس طرح کی بڑائیاں بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔

١٨٦. جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب بھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں، اس لئے لوگوں کو بھی چاہیے وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ راہ راست پائیں۔

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ
حلال کیا گیا | تمہارے لئے | رات میں | روزوں کو | جماع | طرف | تمہاری بیویوں کے | وہ

لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ
لباس ہیں | تمہارے لئے | اور تم | لباس ہو | ان کے لئے | جان لیا | اللہ نے | بیشک تم | تھے تم

تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ
تم خیانت کرتے - تم خیانت کر رہے | اپنے نفسوں سے | تو وہ مہربان ہوا | تم پر | اور اس نے درگزر کیا | تم سے | تو (پس) اب

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا
مباشرت کرو ان سے | اور تلاش کرو | جو | لکھا | اللہ نے | تمہارے لئے | اور کھاؤ | اور پیو

حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ
یہاں تک کہ | واضح ہوجائے - ظاہر ہوجائے | تمہارے لئے | دھاگہ | سفید | سے | دھاگے | سیاہ (سے) | سے

الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ
فجر سے (فجر کے وقت) | پھر | تم پورا کرو | روزے کو | تک | رات | اور نہ | تم مباشرت کرو ان سے | اس حال میں کہ تم

عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ
اعتکاف کرنے والے ہو | میں | مسجدوں (میں) | یہ | حدود ہیں | اللہ کی | تو نہ | تم قریب جانا ان کے | اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَأْكُلُوا
بیان کرتا ہے | اللہ | آیات اپنی | لوگوں کے لئے | تاکہ وہ | بچیں | ۲:۱۸۷ | اور نہ | تم کھاؤ

أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ
اپنے مال | آپس میں | ساتھ باطل طریقے کے | اور تم پہنچاتے ہو | ان کو | طرف | حاکموں کے

لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ
تاکہ تم کھاؤ | ایک حصہ | سے | مال | لوگوں کے | ساتھ گناہ کے | حالانکہ تم | تم جانتے ہو

﴿١٨٨﴾ ۞ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ (٣/٤ الحزب ٣)
۲:۱۸۸ | وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | بارے میں | (نئے) چاند کے بارے میں | کہہ دیجئے | وہ | اوقات کا مقرر کرنا ہے | لوگوں کے لئے | اور حج کے لئے

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ
اور نہیں ہے نیکی - نیک ہونا | یہ کہ | تم آؤ | گھروں کو | سے | ان کی پچھلی طرف سے | اور لیکن | نیکی - نیک ہونا

مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
جو | تقوی اختیار کرے | اور آؤ تم | گھروں کو | سے | ان کے دروازوں سے | اور ڈرو | اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
تاکہ تم | تم فلاح پا جاؤ | ۲:۱۸۹ | اور لڑو | میں | راستے | اللہ کے | ان لوگوں سے

يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾
جو لڑتے ہیں تم سے | اور نہ | تم زیادتی کرو | بیشک | اللہ | نہیں | پسند کرتا | زیادتی کرنے والوں کو | ۲:۱۹۰

2

۱۸۷. روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں سے جماع تمہارے لئے حلال کیا گیا وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو تمہاری پوشیدہ خیانتوں کا اللہ تعالیٰ کو علم ہے اس نے تمہاری توبہ قبول فرما کر تم سے درگزر فرمالیا اب تمہیں ان سے مباشرت کی اور اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی چیز کی تلاش کرنے کی اجازت ہے۔ تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے، پھر رات تک روزے کو پورا کرو اور عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو، یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں تم ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ بچیں۔

۱۸۸. اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھایا کرو، نہ حاکموں کو رشوت پہنچا کر کسی کا کچھ مال ظلم و ستم سے اپنا کر لیا کرو، حالانکہ تم جانتے ہو۔

۱۸۹. لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ یہ لوگوں (کی عبادت) کے وقتوں اور حج کے موسم کے لئے ہے (احرام کی حالت میں) اور گھروں کے پیچھے سے تمہارا آنا کچھ نیکی نہیں ، بلکہ نیکی والا وہ ہے جو متقی ہو اور گھروں میں تو دروازوں میں سے آیا کرو ف اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

۱۹۰. لڑو اللہ کی راہ میں جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ

اور قتل کرو ان کو | جہاں بھی | تم پاؤ ان کو | اور نکالو ان کو | سے | جہاں | انہوں نے نکالا تم کو | اور فتنہ

أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ

زیادہ سخت ہے | سے | قتل | اور نہ | تم لڑو ان سے | پاس | مسجد | حرام کے | یہاں تک کہ | وہ لڑیں تم سے

فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿١٩١﴾ فَإِنِ انتَهَوْا

اس میں | پھر اگر | وہ لڑیں تم سے | تو قتل کرو ان کو | یہی | بدلہ ہے | کافروں کا | ۲:۱۹۱ | پھر اگر | وہ باز آجائیں - وہ رک جائیں

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ

تو بیشک | اللہ | بخشنے والا | مہربان ہے | ۲:۱۹۲ | اور لڑو ان سے | یہاں تک کہ | نہ | رہے - ہو | فتنہ | اور ہوجائے

الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنِ انتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٩٣﴾ الشَّهْرُ الْحَرَامُ

دین | صرف اللہ کے لئے | پھر اگر | وہ رک جائیں - باز آجائیں | تو نہیں ہے | کوئی زیادتی | مگر | اوپر | ظالموں کے | ۲:۱۹۳ | ماہ | حرام

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا

بدلے ماہ | حرام کے | اور حرمتوں کا | بدلہ ہے | تو جو کوئی | زیادتی کرے | تم پر | تو زیادتی کرو

عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ

اس پر | مانند اس کے | جو | زیادتی کی اس نے | تم پر | اور ڈرو | اللہ سے | اور جان لو | بیشک | اللہ | ساتھ ہے

الْمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾ وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

تقویٰ کرنے والوں کے | ۲:۱۹۴ | اور خرچ کرو | میں | راستے | اللہ کے | اور نہ | تم ڈالو (خود کو) | ساتھ اپنے ہاتھوں کو | طرف | ہلاکت کے - میں

وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ

اور احسان کرو | بیشک | اللہ | محبت رکھتا ہے | احسان کرنے والوں سے | ۲:۱۹۵ | اور پورا کرو | حج کو | اور عمرے کو | اللہ کے لئے

فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

پھر اگر | تم گھیر لیے جاؤ | تو جو | میسر آجائے | سے | قربانی | اور نہ | تم منڈاؤ | اپنے سروں کو | یہاں تک کہ | پہنچ جائے

الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ

قربانی | اپنی حلال گاہ کو | تو جو کوئی | ہو | تم میں سے | بیمار | یا | ساتھ اس کے | تکلیف ہو | سے | اس کے سر سے | تو فدیہ دینا ہے

مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

سے | روزے سے | یا | صدقہ سے | یا | قربانی سے | تو جب | امن میں آجاؤ تم | تو جو کوئی | فائدہ اٹھائے | عمرے کا | تک | حج تک

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ

تو جو بھی | میسر آئے | سے | قربانی سے | تو جو کوئی | نہ | پائے | تو روزے رکھنا ہے | تین | دن کے | میں | حج میں

وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي

اور سات (روزے) | جب | لوٹو تم | یہ | دس ہیں | پورے | یہ | واسطے اس کے جو | نہ | ہوں | اس کے گھر والے | موجود

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾

مسجد | حرام کے | اور ڈرو | اللہ سے | اور جان لو | بیشک | اللہ | سخت | سزا والا ہے | ۲:۱۹۶

۱۹۱. انہیں مارو جہاں بھی پاؤ اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے اور (سنو) فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے اور مسجد حرام کے پاس ان سے لڑائی نہ کرو جب تک کہ یہ خود تم سے نہ لڑیں، اگر یہ تم سے لڑیں تو تم بھی انہیں مارو، کافروں کا بدلہ یہی ہے۔

۱۹۲. اگر یہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۹۳. ان سے لڑو جب تک کہ فتنہ نہ مٹ جائے اور اللہ تعالیٰ کا دین غالب نہ آجائے اگر یہ رک جائیں (تو تم بھی رک جاؤ) زیادتی تو صرف ظالموں پر ہی ہے

۱۹۴. حرمت والی مہینہ حرمت والی مہینہ کے بدلے ہیں اور حرمتیں ادلے بدلے کی ہیں، جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر اسی کے مثل زیادتی کرو جو تم پر کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

۱۹۵. اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور سلوک و احسان کرو اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹۶. حج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کرو، ہاں اگر تم روک لئے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو اسے کر ڈالو اور سر نہ منڈواؤ جب تک کہ قربانی قربان گاہ تک نہ پہنچ جائے البتہ تم میں سے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو (جس کی وجہ سے سر منڈا لے) تو اس پر فدیہ ہے خواہ روزے رکھ لے خواہ صدقہ دے دے، خواہ قربانی کرے پس جب تم امن کی حالت میں ہو جاؤ تو جو شخص عمرے سے لے کر حج تک تمتع کرے پس اسے جو قربانی میسر ہو اسے کر ڈالے جسے طاقت نہ ہو تو وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھ لے اور سات واپسی پر، یہ پورے دس ہوگئے یہ حکم ان کے لئے ہے جو مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں، لوگو! اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔

ٱلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَٰتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ ٱلْحَجَّ فَلَا

حج (کے) | مہینے ہیں | معلوم - جانے بوجھے | تو جو کوئی | فرض کرے | ان میں | حج کو | تو نہ

رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِى ٱلْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا۟ مِنْ

عورتوں کی طرف رغبت کرے - کوئی شہوانی فعل کرے | اور نہ | کوئی گناہ کے کام | اور نہ | کوئی جھگڑا کرے | میں | حج میں - حج کے دوران | اور جو | تم کرو گے | سے

خَيْرٍ يَعْلَمْهُ ٱللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا۟ فَإِنَّ خَيْرَ ٱلزَّادِ ٱلتَّقْوَىٰ ۚ

بھلائی - نیکی میں سے | جان لے گا اسے | اللہ | اور تم زاد راہ لے لیا کرو | تو بیشک | بہترین | زاد راہ | تقویٰ ہے

وَٱتَّقُونِ يَٰٓأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اور ڈرو مجھ سے | اے والو | عقل | ۲:۱۹۷ | نہیں ہے | تم پر | کوئی گناہ

أَن تَبْتَغُوا۟ فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَآ أَفَضْتُم مِّنْ

کہ | تم تلاش کرو | فضل کو | سے | اپنے رب کی طرف | پھر جب | تم پلٹو | سے

عَرَفَٰتٍ فَٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ عِندَ ٱلْمَشْعَرِ ٱلْحَرَامِ ۖ

عرفات | تو یاد کرو | اللہ کو | پاس | مشعر | حرام کے (مزدلفہ)

وَٱذْكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِۦ

اور یاد کرو اس کو | جیسا کہ | اس نے راہنمائی کی تمہاری | اور بیشک | تھے تم | اس سے پہلے

لَمِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا۟ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ

البتہ ان میں سے جو | راہ گم کردہ ہیں | ۲:۱۹۸ | پھر | تم پلٹو | سے | جہاں | پلٹتے ہیں

ٱلنَّاسُ وَٱسْتَغْفِرُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾

لوگ | اور بخشش مانگو | اللہ سے | بیشک | اللہ تعالیٰ | بخشنے والا | مہربان ہے | ۲:۱۹۹

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَٰسِكَكُمْ فَٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب | پورے کرچکو تم | اپنے مناسک - حج کے طریقے | تو یاد کرو | اللہ کو | جیسا کہ یاد کرنا ہے تمہارا

ءَابَآءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ

اپنے باپ دادوں کو | یا | زیادہ شدید | ذکر | پس سے | لوگوں میں سے | کوئی وہ ہے | جو کہتا ہے

رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِى ٱلدُّنْيَا وَمَا لَهُۥ فِى ٱلْءَاخِرَةِ مِنْ خَلَٰقٍ

اے ہمارے رب | دے ہم کو | میں | دنیا | اور نہیں ہوتا | اس کے لئے | میں | آخرت میں | سے | کوئی حصہ

﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِى ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً

۲:۲۰۰ | اور ان میں سے | کوئی | کہتا ہے | اے ہمارے رب | دے ہم کو | میں | دنیا | بھلائی

وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴿٢٠١﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ

اور میں | آخرت | بھلائی | اور تو بچا ہم کو | عذاب سے | آگ کے | ۲:۲۰۱ | یہی لوگ ہیں

لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا۟ ۚ وَٱللَّهُ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

جن کے لیے ہے | ایک حصہ | اس سے جو | انہوں نے کمایا | اور اللہ | جلدی لینے والا ہے | حساب کا | ۲:۲۰۲

۱۹۷. حج کے مہینے مقرر ہیں اس لئے جو شخص ان میں حج لازم کرلے وہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے، گناہ کرنے اور لڑائی جھگڑے کرنے سے بچتا رہے، تم جو نیکی کرو گے اس سے اللہ تعالیٰ باخبر ہے اور اپنے ساتھ سفر خرچ لے لیا کرو، سب سے بہتر توشہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے، اور اے عقلمندو! مجھ سے ڈرتے رہا کرو۔

۱۹۸. تم پر اپنے رب کا فضل تلاش کرنے میں کوئی گناہ نہیں، جب تم عرفات سے لوٹو تو مسجد حرام کے پاس ذکر الٰہی کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ہے، تم اس سے پہلے راہ بھولے ہوئے تھے۔

۱۹۹. پھر تم اس جگہ سے لوٹو جس جگہ سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے رہو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۰۰. پھر جب تم ارکان حج ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کیا کرتے تھے، بلکہ اس سے بھی زیادہ، بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں دے۔ ایسے لوگوں کا آخرت میں بھی کوئی حصہ نہیں۔

۲۰۱. اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور عذاب جہنم سے نجات دے۔

۲۰۲. یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کے اعمال کا حصہ ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

الحزب ٤

*وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي
اور یاد کرو | اللہ کو | میں | دنوں | گنے چنے | تو جو کوئی | جلدی کرے | میں

يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ
دو دنوں | تو نہیں ہے | کوئی گناہ | اس پر | اور جو | تاخیر کرے - دیر کرے | تو نہیں ہے | کوئی گناہ | اس پر | واسطے اس کے جو

اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ
تقوی اختیار کرے | اور ڈرو | اللہ سے | اور جان لو | بیشک تم | اس کی طرف | تم اکٹھے کیے جاؤ گے

٢٠٣ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
2:203 | اور سے | لوگوں | کوئی وہ ہے | جو اچھی لگتی ہے تجھ کو - جو پسند آتی ہے تجھ کو | بات اس کی | میں | زندگی | دنیا کی

وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ٢٠٤
اور وہ گواہ بناتا ہے | اللہ کو | اوپر | اس کے جو | میں | اس کے دل میں ہے | حالانکہ وہ سخت جھگڑالو | جھگڑنے والوں میں سے ہے - جھگڑے میں | 2:204

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ
اور جب | وہ منہ موڑتا ہے - پلٹ کر جاتا ہے | کوشش کرتا ہے - دوڑ دھوپ کرتا ہے | میں | زمین | تاکہ وہ فساد کرے | اس میں | اور تاکہ وہ ہلاک کرے | کھیتی کو

وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ٢٠٥ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ
اور نسل کو | اور اللہ | نہیں | پسند کرتا | فساد کو | 2:205 | اور جب | کہا جاتا ہے | واسطے اس کے | ڈرو | اللہ سے

أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ
پکڑ لیتی ہے اس کو | عزت - وقار | ساتھ گناہ کے | تو کافی ہے اس کو | جہنم | اور البتہ کتنا برا ہے - یقیناً بہت ہی برا ہے

الْمِهَادُ ٢٠٦ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ
ٹھکانہ | 2:206 | اور میں سے | لوگوں | کوئی وہ ہے | جو بیچتا ہے | اپنے نفس کو | چاہتے ہوئے

مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ٢٠٧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
رضا مندی | اللہ کی | اور اللہ | شفقت کرنے والا ہے | بندوں پر | 2:207 | اے | لوگو

آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
جو ایمان لائے ہو | داخل ہوجاؤ | میں | اسلام میں - اطاعت میں | سارے کے سارے - پورے کے پورے | اور نہ | تم پیروی کرو | قدموں کی

الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ٢٠٨ فَإِن زَلَلْتُم مِّن بَعْدِ
شیطان کے | بیشک وہ | تمہارے لئے | دشمن ہے | کھلا | 2:208 | پھر اگر | لڑکھڑا گئے تم - پھسل گئے تم | اس کے بعد

مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
جو | آگئیں تمہارے پاس | روشن نشانیاں | تو جان لو | بیشک | اللہ تعالیٰ | زبردست ہے | حکمت والا ہے

٢٠٩ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ
2:209 | کیا - پس | وہ انتظار کر رہے - وہ دیکھ رہے | مگر | (اس بات کا) یہ کہ | آجائے ان کے پاس | اللہ | میں | سائبانوں | سے | بادلوں

وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ٢١٠
اور فرشتے | اور پورا کردیا جائے | معاملہ - فیصلہ | اور طرف | اللہ کے | لوٹائے جاتے ہیں | سب کام | 2:210

2

۲۰۳. اور اللہ تعالیٰ کی یاد ان گنتی کے چند ایام (ایام تشریق) میں کرو دو دن کی جلدی کرنے والوں پر بھی کوئی گناہ نہیں اور جو پیچھے رہ جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، یہ پرہیزگار کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو تم سب اس کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔

۲۰۴. بعض لوگوں کی دنیاوی غرض کی باتیں آپ کو خوش کر دیتی ہیں اور وہ اپنے دل کی باتوں پر اللہ کو گواہ کرتا ہے حالانکہ دراصل وہ زبردست جھگڑالو ہے

۲۰۵. جب وہ لوٹ کر جاتا ہے تو زمین پر فساد پھیلانے کی اور کھیتی اور نسل کی بربادی کی کوشش میں لگا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو ناپسند کرتا ہے۔

۲۰۶. اور جب اسے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو تکبر اور تعصب اسے گناہ پر آمادہ کر دیتا ہے۔ ایسے کے لئے بس جہنم ہی ہے اور یقیناً وہ بدترین جگہ ہے۔

۲۰۷. اور بعض لوگ وہ بھی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی طلب میں اپنی جان تک بیچ ڈالتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑی مہربانی کرنے والا ہے۔

۲۰۸. ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۲۰۹. اگر تم باوجود تمہارے پاس دلیل آجانے کے بھی پھسل جاؤ تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ غلبہ والا اور حکمت والا ہے

۲۱۰. کیا لوگوں کو اس بات کا انتظار ہے کہ ان کے پاس خود اللہ تعالیٰ بادل کے سائبانوں میں آجائے اور فرشتے بھی اور کام انتہا تک پہنچا دیا جائے، اللہ ہی کی طرف سے تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔

سَلْ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ كَمْ ءَاتَيْنَٰهُم مِّنْ ءَايَةٍۭ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ
پوچھ لیجئے | بنی | اسرائیل سے | کتنی | دیں ہم نے ان کو | سے | نشانیوں | روشن | اور جو کوئی | بدل دے گا | نعمت کو

ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَإِنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ
اللہ کی | اس کے بعد | جو | آگئی اس کے پاس | تو بیشک | اللہ | سخت والا | سزا | ۲:۲۱۱ | خوشنما بنادی گئی - خوبصورت بنادی گئی

لِلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ۘ وَٱلَّذِينَ
ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے کفر کیا | زندگی | دنیا کی | اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ | ان لوگوں کا | جو ایمان لائے | اور وہ لوگ

ٱتَّقَوْا۟ فَوْقَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ وَٱللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
جنہوں نے تقوی اختیار کیا | ان کے اوپر ہوں گے | دن | قیامت کے | اللہ | رزق دیتا ہے | جسے | چاہتا ہے | بغیر | حساب کے

﴿٢١٢﴾ كَانَ ٱلنَّاسُ أُمَّةً وَٰحِدَةً فَبَعَثَ ٱللَّهُ ٱلنَّبِيِّـۧنَ مُبَشِّرِينَ
۲:۲۱۲ | تھے | لوگ | امت | ایک | پھر بھیجا | اللہ نے | نبیوں کو | خوشخبری دینے والا

وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ ٱلنَّاسِ
اور ڈرانے والے (بنا کر) | اور نازل کی | ان کے ساتھ | کتاب | حق کے ساتھ | تاکہ وہ فیصلہ کرے | درمیان | لوگوں کے

فِيمَا ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ ۚ وَمَا ٱخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا ٱلَّذِينَ أُوتُوهُ مِنۢ بَعْدِ
اس میں جو | انہوں نے اختلاف کیا | اس میں | اور نہیں | اختلاف کیا | اس میں | مگر | ان لوگوں نے | جو دیے گئے تھے اس کو | اس کے بعد

مَا جَآءَتْهُمُ ٱلْبَيِّنَٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟
جو | آئیں ان کے پاس | روشن نشانیاں | ضد کی وجہ سے | اپنے درمیان | تو ہدایت دی | اللہ نے | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے

لِمَا ٱخْتَلَفُوا۟ فِيهِ مِنَ ٱلْحَقِّ بِإِذْنِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ يَهْدِى مَن يَشَآءُ
واسطے اس چیز کے جو | انہوں نے اختلاف کیا | اس میں | سے | حق | ساتھ اپنے حکم کے | اور اللہ | ہدایت دیتا ہے | جس کو | چاہتا ہے

إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا۟ ٱلْجَنَّةَ وَلَمَّا
طرف | راہ | سیدھی | ۲:۲۱۳ | کیا | خیال کیا تم نے - سمجھ لیا ہے تم نے | کہ | تم داخل ہوجاؤ گے | جنت میں | حالانکہ نہیں

يَأْتِكُم مَّثَلُ ٱلَّذِينَ خَلَوْا۟ مِن قَبْلِكُم ۖ مَّسَّتْهُمُ ٱلْبَأْسَآءُ وَٱلضَّرَّآءُ
آئی تمہارے پاس | مثال | ان لوگوں کی | جو گزر چکے | تم سے پہلے | پہنچیں ان کو | سختیاں | اور مصیبتیں

وَزُلْزِلُوا۟ حَتَّىٰ يَقُولَ ٱلرَّسُولُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ مَتَىٰ نَصْرُ
اور وہ ہلا مارے گئے | یہاں تک کہ | پکار اٹھے - کہہ اٹھے | رسول | اور وہ لوگ | جو ایمان لائے | ساتھ اس کے | کب آئے گی | مدد

ٱللَّهِ ۗ أَلَآ إِنَّ نَصْرَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ
اللہ کی | خبردار - سنو | بیشک | مدد | اللہ کی | قریب ہے | ۲:۲۱۴ | وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | کیا کچھ | وہ خرچ کریں | کہہ دیجئے

مَآ أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَٰلِدَيْنِ وَٱلْأَقْرَبِينَ وَٱلْيَتَٰمَىٰ وَٱلْمَسَٰكِينِ
جو | خرچ کرو تم | سے | مال میں | تو والدین کے لئے ہے | اور قریبی رشتہ داروں کے لئے | اور یتیموں کے لئے | اور مسکینوں کے لئے

وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا۟ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِهِۦ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾
اور بیٹے کے لئے | راستہ کے (مسافر کے لئے) | اور جو بھی | تم کرو گے | سے | نیکی | تو بیشک | اللہ | اس کو | جاننے والا ہے | ۲:۲۱۵

۲۱۱. بنی اسرائیل سے پوچھو تو کہ ہم نے انہیں کس قدر روشن نشانیاں عطا فرمائیں اور جو شخص اللہ تعالٰی کی نعمتوں کو اپنے پاس پہنچ جانے کے بعد بدل ڈالے (وہ جان لے) کہ اللہ تعالٰی بھی سخت عذابوں والا ہے ۔

۲۱۲. کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوب زینت دار کی گئی ہے ، وہ ایمان والوں سے ہنسی مذاق کرتے ہیں حالانکہ پرہیزگار لوگ قیامت کے دن ان سے اعلیٰ ہونگے ، اللہ تعالٰی جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے ۔

۲۱۳. در اصل لوگ ایک ہی گروہ تھے اللہ تعالٰی نے نبیوں کو خوشخبریاں دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ سچی کتابیں نازل فرمائیں ، تاکہ لوگوں کے ہر اختلافی امر کا فیصلہ ہو جائے ۔ صرف ان ہی لوگوں نے جو اسے دیئے گئے تھے ، اپنے پاس دلائل آچکنے کے بعد آپس کے بغض و عناد کی وجہ سے اس میں اختلاف کیا - اس لئے اللہ پاک نے ایمان والوں کی اس اختلاف میں بھی حق کی طرف اپنی مشیت سے رہبری کی اور اللہ تعالٰی جس کو چاہے سیدھی راہ کی طرف رہبری کرتا ہے ۔

۲۱۴. کیا تم یہ گمان کئے بیٹھے ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ اب تک تم پر وہ حالات نہیں آئے جو تم سے اگلے لوگوں پر آئے تھے انہیں سختیاں اور مصیبتیں پہنچیں اور وہ یہاں تک جھنجھوڑے گئے کہ رسول اور ان کے ساتھ کے ایمان والے کہنے لگے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی ؟ سن رکھو کہ اللہ کی مدد قریب ہی ہے ۔

۲۱۵. آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں ؟ آپ کہہ دیجئے جو مال تم خرچ کرو وہ ماں باپ کے لئے ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے ، اور تم جو کچھ بھلائی کرو گے اللہ تعالٰی کو اس کا علم ہے ۔

كُتِبَ عَلَيۡكُمُ ٱلۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٞ لَّكُمۡۖ وَعَسَىٰٓ أَن تَكۡرَهُواْ
فرض کیا گیا | تم پر | جنگ کرنا۔ لڑائی کرنا | حالانکہ وہ | ناپسندیدہ ہے | تمہارے لئے | اور امید ہے۔ ہوسکتا ہے | کہ | تم ناپسند کرو

شَيۡـٔٗا وَهُوَ خَيۡرٞ لَّكُمۡۖ وَعَسَىٰٓ أَن تُحِبُّواْ شَيۡـٔٗا وَهُوَ شَرّٞ
کسی چیز کو | اور وہ | بہتر ہو | تمہارے لئے | اور امید ہے۔ ہوسکتا ہے | کہ | تم پسند کرو | کسی چیز کو | اور وہ | بری ہو

لَّكُمۡۚ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ٢١٦ يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلشَّهۡرِ
تمہارے لئے | اور اللہ | جانتا ہے | اور تم | نہیں | تم جانتے | ۲:۲۱٦ | وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | میں | مہینوں کے بارے

ٱلۡحَرَامِ قِتَالٖ فِيهِۖ قُلۡ قِتَالٞ فِيهِ كَبِيرٞۚ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ
حرام | جنگ کرنا | اس میں | کہہ دیں | جنگ کرنا | اس میں | بڑا ہے (گناہ) | اور روکنا | سے | راستہ

ٱللَّهِ وَكُفۡرُۢ بِهِۦ وَٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ وَإِخۡرَاجُ أَهۡلِهِۦ مِنۡهُ
اللہ کے | اور کفر کرنا | اس کا | اور مسجد | حرام سے | اور نکالنا | اس کے رہنے والوں کو | اس سے

أَكۡبَرُ عِندَ ٱللَّهِۚ وَٱلۡفِتۡنَةُ أَكۡبَرُ مِنَ ٱلۡقَتۡلِۗ وَلَا يَزَالُونَ
سب سے بڑا ہے۔ بہت بڑا گناہ ہے | نزدیک | اللہ کے | اور فتنہ | زیادہ بڑا ہے | سے | قتل | اور وہ ہمیشہ رہیں گے

يُقَٰتِلُونَكُمۡ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمۡ عَن دِينِكُمۡ إِنِ ٱسۡتَطَٰعُواْۚ وَمَن
جنگ کرتے تم سے | یہاں تک کہ | لوٹا دیں تم کو | سے | تمہارے دین سے | اگر | وہ استطاعت رکھتے ہوں | اور جو

يَرۡتَدِدۡ مِنكُمۡ عَن دِينِهِۦ فَيَمُتۡ وَهُوَ كَافِرٞ فَأُوْلَٰٓئِكَ
پھر گیا۔ پھر جائے گا | تم میں سے | سے | اپنے دین سے | پھر وہ مرجائے | اس حال میں کہ وہ | کافر ہے | تو یہی لوگ

حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡ فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۖ وَأُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ
ضائع ہوگئے | اعمال ان کے | میں | دنیا | اور آخرت میں | اور یہی لوگ | ساتھی ہیں

ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٢١٧ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَٱلَّذِينَ
آگ کے | وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ۲:۲۱۷ | بیشک | وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور وہ لوگ

هَاجَرُواْ وَجَٰهَدُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أُوْلَٰٓئِكَ يَرۡجُونَ رَحۡمَتَ
جنہوں نے ہجرت کی | اور جہاد کیا | میں | راہ | اللہ کی | یہی لوگ | وہ امید رکھتے ہیں | رحمت

١/٤ الحزب ٤
ٱللَّهِۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ٢١٨ ۞ يَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلۡخَمۡرِ وَٱلۡمَيۡسِرِۖ
اللہ کی | اور اللہ | بخشنے والا | رحیم ہے | ۲:۲۱۸ | وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | بارے میں | شراب کے | اور جوئے کے بارے میں

قُلۡ فِيهِمَآ إِثۡمٞ كَبِيرٞ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَإِثۡمُهُمَآ أَكۡبَرُ
کہہ دیجئے | ان دونوں میں | گناہ ہے | بڑا | اور کچھ فائدے بھی ہیں | لوگوں کے لئے | گناہ ان دونوں کا | زیادہ بڑا ہے

مِن نَّفۡعِهِمَاۗ وَيَسۡـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَۖ قُلِ ٱلۡعَفۡوَۗ كَذَٰلِكَ
سے | ان دونوں کے نفع | اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | کیا کچھ | وہ خرچ کریں | کہہ دیجئے | ضرورت سے زائد | اسی طرح

يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُونَ ٢١٩
بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | آیات | تاکہ تم | تم غور و فکر کرو | ۲:۲۱۹

۲۱٦. تم پر جہاد فرض کیا گیا گو وہ تمہیں دشوار معلوم ہو، ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بری جانو اور دراصل وہی تمہارے لئے بھلی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھی سمجھو، حالانکہ وہ تمہارے لئے بری ہو حقیقی علم اللہ ہی کو ہے، تم محض بے خبر ہو۔

۲۱۷. لوگ آپ سے حرمت والے مہینوں میں لڑائی کی بابت سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجیئے کہ ان میں لڑائی کرنا سخت گناہ ہے لیکن اللہ کی راہ سے روکنا اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا، اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے، یہ لوگ تم سے لڑائی بھڑائی کرتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تمہیں تمہارے دین سے مرتد کر دیں اور تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے پلٹ جائیں اسی کفر کی حالت میں مریں، ان کے اعمال دنیوی اور آخروی سب غارت ہوجائیں گے۔ یہ لوگ جہنمی ہونگیں اور ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

۲۱۸. البتہ ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں، اللہ تعالٰی بہت بخشنے والا اور بہت مہربانی کرنے والا ہے۔

۲۱۹. لوگ آپ سے شراب اور جوئے کا مسئلہ پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیجئے ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کو اس سے دنیوی فائدہ بھی ہوتا ہے، لیکن ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت زیادہ ہے، آپ سے بھی دریافت کرتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں، تو آپ کہہ دیجئے حاجت سے زیادہ چیز، اللہ تعالٰی اسطرح سے اپنے احکام صاف صاف تمہارے لئے بیان فرما رہا ہے تاکہ تم سوچ سمجھ سکو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ
میں | دنیا | اور آخرت میں | اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | بارے میں | یتیموں | دیجئے | اصلاح کرنا - خیر خواہی کرنا | ان کے لئے

خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ
اچھا ہے | اور اگر | تم ملالو ان کو | تو وہ تمہارے بھائی ہیں | اور اللہ | جانتا ہے | فساد کرنے والے کو | سے

الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
اصلاح کرنے والے | اور اگر | چاہتا | اللہ | البتہ مشکل میں ڈال دیتا تم کو | بیشک | اللہ | زبردست ہے | حکمت والا ہے

﴿٢٢٠﴾ وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
٢:٢٢٠ | اور نہ | تم نکاح کرو | مشرک عورتوں سے | یہاں تک کہ | وہ ایمان لے آئیں | اور البتہ لونڈی | مومنہ - ایمان والی

خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ
بہتر ہے | سے | مشرکہ عورت | اور اگرچہ | وہ اچھی لگے تم کو | اور نہ | تم نکاح کرکے دو | مشرک مردوں کو

حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ
یہاں تک کہ | وہ ایمان لے آئیں | اور البتہ غلام | مومن | بہتر ہے | سے | مشرک مرد | اور اگرچہ | وہ پسند آئے تم کو

أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
یہ لوگ | بلاتے ہیں | طرف | آگ کی | اور اللہ | بلاتا ہے | طرف | جنت کی طرف | اور بخشش کی طرف

بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾
ساتھ اپنے اذن کے | اور بیان کرتا ہے | آیات اپنی | لوگوں کے لئے | تاکہ وہ | وہ نصیحت پکڑیں | ٢:٢٢١

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي
اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے | بارے میں | حیض | کہہ دیجئے | وہ | نجاست ہے - تکلیف ہے | تو الگ رہو | عورتوں سے | میں

الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ
حیض | اور نہ | تم قریب جاؤ ان کے | یہاں تک کہ | وہ پاک ہوجائیں | پھر جب | وہ پاک ہو جائیں | تو آؤ ان کے پاس

مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
سے | جہاں | حکم دیا تم کو | اللہ نے | بیشک | اللہ | پسند کرتا ہے - محبت رکھتا ہے | توبہ کرنے والوں سے | اور محبت رکھتا ہے | پاک رہنے والوں سے

﴿٢٢٢﴾ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا
٢:٢٢٢ | عورتیں تمہاری | کھیتی ہیں | تمہارے لئے | تو آؤ | اپنے کھیت میں | سے - جس جہاں طرح | چاہو تم | اور آگے بھیجو

لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ
واسطے اپنے نفسوں کے | اور ڈرو | اللہ سے | اور جان لو | بیشک تم | ملاقات کرنے والے ہو اس سے | اور خوشخبری دے دو

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّوا
ایمان لانے والوں کو | ٢:٢٢٣ | اور نہ | تم بناؤ | اللہ کو | نشانہ - ڈھال - ہدف | اپنی قسموں کے لئے | کہ | تم نیکی کرو

وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾
اور تم تقویٰ اختیار کرو | اور تم صلح کراؤ | درمیان | لوگوں کے | اور اللہ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ٢:٢٢٤

٢٢٠. امور دینی اور دنیوی کو۔ اور تجھ سے یتیموں کے بارے میں بھی سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ ان کی خیر خواہی بہتر ہے، تم اگر ان کو ملا بھی لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں، بدنیت اور نیک نیت ہر ایک کو اللہ خوب جانتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا، یقیناً اللہ تعالیٰ غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔

٢٢١. اور شرک کرنے والی عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں تم نکاح نہ کرو، ایماندار لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہتر ہے، گو تمہیں مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو اور نہ شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں، ایماندار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے، گو مشرک تمہیں اچھا لگے، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت کی طرف اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے وہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرما رہا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

٢٢٢. آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ ہاں جب وہ پاک ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے، اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

٢٢٣. تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتوں میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنے لئے (نیک اعمال) آگے بھیجو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور جان رکھو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجئے۔

٢٢٤. اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کا (اس طرح) نشانہ نہ بناؤ کہ بھلائی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان کی اصلاح کو چھوڑ بیٹھو، اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ
نہیں | مواخذہ کرے گا تمہارا | اللہ | ساتھ لغو کے | میں | تمہاری قسموں | لیکن | مواخذہ کرے گا تمہارا | بوجہ اس کے جو | کمائی کی

قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ
تمہارے دلوں نے | اور اللہ | مغفرت کرنے والا | حلم والا - بردبار ہے | ۲:۲۲۵ | ان لوگوں کے لیے | جو قسم کھالیتے ہیں | سے | اپنی بیویوں | انتظار کرنا ہے

أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِن فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَإِنْ عَزَمُوا
چار | مہینے | پھر اگر | وہ رجوع کریں - وہ لوٹیں | تو بیشک | اللہ | بخشنے والا | مہربان ہے | ۲:۲۲۶ | اور اگر | وہ عزم کریں - انہوں نے ارادہ کیا

الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ
طلاق کا | تو بیشک | اللہ | سننے والا | جاننے والا ہے | ۲:۲۲۷ | اور عورتیں جو طلاق یافتہ ہیں | انتظار کریں وہ | ساتھ اپنے نفسوں کے

ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ
تین | حیض - طہر | اور نہیں | حلال | ان کے لیے | کہ | وہ چھپائیں | جو | پیدا کیا | اللہ نے | میں | ان کے رحموں

إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي
اگر | وہ ہیں | ایمان رکھتیں | اللہ پر | اور یوم | آخرت پر | اور ان کے شوہر | زیادہ حق دار ہیں | ان کو لوٹانے کے | میں

ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ
اس | اگر | وہ ارادہ کریں - وہ چاہتے ہوں | اصلاح کو | اور ان کے لئے | مانند | اس کے ہے - جو | اوپر ان کے ہے | ساتھ معروف طریقے کے

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ
اور مردوں کے لئے | ان پر | ایک درجہ ہے | اور اللہ | زبردست ہے | حکمت والا ہے | ۲:۲۲۸ | طلاق | دو مرتبہ ہے

فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُوا
پھر روک لینا ہے | ساتھ بھلے طریقے کے | یا | رخصت کردینا ہے | ساتھ احسان کے | اور نہیں حلال - جائز | تمہارے لئے | کہ | تم لے لو

مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَن يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ
اس میں سے جو | دے دیا ہے تم نے ان کو | کچھ بھی | مگر | کہ | وہ دونوں ڈریں | کہ نہ | وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے | حدود کو | اللہ کی

فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ
پھر اگر | اندیشہ ہو تمہیں | کہ نہ | وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے | حدود کو | اللہ کی | تو نہیں | کوئی گناہ | ان دونوں پر | اس چیز میں | جو وہ (عورت) فدیہ دے دے

بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ
ساتھ اس کے | یہ | حدود ہیں | اللہ کی | تو نہ | تم تجاوز کرنا ان سے | اور جو | تجاوز کرے گا | حدود | اللہ کی | تو یہی لوگ ہیں

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا
وہ | جو ظالم ہیں | ۲:۲۲۹ | پھر اگر | وہ (مرد) طلاق دے دے اس (عورت) کو | تو نہیں | وہ حلال ہوسکتی | اس کے لیے | اس کے بعد | یہاں تک کہ | وہ (عورت) نکاح کرے | شوہر سے

غَيْرَهُ ۗ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن
اس کے علاوہ | پھر اگر | وہ طلاق دے اس کو | تو نہیں | کوئی گناہ | ان دونوں پر | کہ | وہ دونوں رجوع کریں | کہ | وہ دونوں سمجھیں | کہ

يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾
وہ دونوں قائم کرلیں گے | حدود کو | اللہ کی | اور یہ | حدود ہیں | اللہ کی | وہ بیان کرتا ہے ان کو | (ان) لوگوں کے لئے جو | علم رکھتے ہیں | ۲:۲۳۰

۲۲۵. اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ان قسموں پر نہ پکڑے گا جو پختہ نہ ہوں، ہاں اس کی پکڑ اس چیز پر ہے جو تمہارے دلوں کا فعل ہو، اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

۲۲۶. جو لوگ اپنی بیویوں سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسمیں کھائیں، ان کی چار مہینے کی مدت ہے پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۲۷. اور اگر طلاق کا ہی قصد کرلیں تو اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے

۲۲۸. طلاق والی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں، انہیں حلال نہیں کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو پیدا کیا ہو چھپائیں، اگر انہیں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہو، ان کے خاوند اس مدت میں انہیں لوٹا لینے کے پورے حقدار ہیں اگر ان کا ارادہ اصلاح کا ہو، اور عورتوں کو بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان پر مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ، ہاں مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۲۹. یہ طلاقیں دو مرتبہ ہیں پھر یا تو اچھائی سے روکنا یا عمدگی کے ساتھ چھوڑ دینا اور تمہیں حلال نہیں تم نے انہیں جو دیا ہے اس میں سے کچھ بھی لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ دونوں کو اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکنے کا خوف ہو اس لئے اگر تمہیں ڈر ہو کہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو عورت رہائی پانے کے لئے کچھ دے ڈالے، اس پر دونوں پر گناہ نہیں، یہ اللہ کی حدود ہیں خبردار ان سے آگے نہیں بڑھنا اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے تجاوز کر جائیں وہ ظالم ہیں۔

۲۳۰. پھر اگر اس کو (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب اس کے لئے حلال نہیں جب تک کہ وہ عورت اس کے سوا دوسرے سے نکاح نہ کرے، پھر اگر وہ بھی طلاق دے دے تو ان دونوں کو میل جول کر لینے میں کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ جان لیں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے، یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں جنہیں وہ جاننے والوں کے لئے بیان فرما رہا ہے۔

وَإِذَا طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمۡسِكُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍ
اور جب | تم طلاق دے دو | عورتوں کو | پھر وہ پوری کرلیں - وہ پہنچیں | اپنی مدت کو | تو روک لو ان کو | ساتھ بھلے طریقے کے

أَوۡ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعۡرُوفٍۚ وَلَا تُمۡسِكُوهُنَّ ضِرَارٗا لِّتَعۡتَدُواْۚ وَمَن
یا | رخصت کردو ان کو | ساتھ بھلے طریقے کے | اور نہ | تم روکے رکھو ان کو | تکلیف دینے کے لئے | تاکہ تم زیادتی کرو | اور جو کوئی

يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهُۥۚ وَلَا تَتَّخِذُوٓاْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ هُزُوٗاۚ
کرے گا | یہ (زیادتی) | تو تحقیق | اس نے ظلم کیا | اپنے نفس پر | اور نہ | تم بناؤ | آیات کو | اللہ کی | مذاق

وَٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَآ أَنزَلَ عَلَيۡكُم مِّنَ ٱلۡكِتَٰبِ وَٱلۡحِكۡمَةِ
اور یاد کرو | نعمت | اللہ کی | جو تم پر ہے | اور جو | اس نے نازل کیا | تم پر | سے | کتاب میں | اور حکمت میں سے

يَعِظُكُم بِهِۦۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ ﴿٢٣١﴾ وَإِذَا
وہ نصیحت کرتا ہے تم کو | ساتھ اس کے | اور ڈرو | اللہ سے | اور جان لو | بیشک | اللہ | ساتھ ہر | چیز کے | جاننے والا ہے | ۲:۲۳۱ | اور جب

طَلَّقۡتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحۡنَ
طلاق دے دو تم | عورتوں کو | پھر وہ پہنچیں | اپنی مدت کو | تو نہ | تو منع کرو انہیں - تو نہ روکو انہیں | کہ | وہ نکاح کرلیں

أَزۡوَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوۡاْ بَيۡنَهُم بِٱلۡمَعۡرُوفِۗ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِۦ مَن كَانَ
اپنے شوہروں سے | جب | وہ باہم رضا مند ہوجائیں | آپس میں | مناسب طریقے سے | یہ | نصیحت کی جاتی ہے | ساتھ اس کے | (اسے) جو | ہو

مِنكُمۡ يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِۗ ذَٰلِكُمۡ أَزۡكَىٰ لَكُمۡ وَأَطۡهَرُۚ وَٱللَّهُ
تم میں سے | ایمان رکھتا | اللہ پر | اور یوم | آخرت پر - قیامت کے دن پر | یہ بات | زیادہ پاکیزہ ہے | تمہارے لئے | اور زیادہ پاک ہے | اور اللہ

٢/٤ الحزب ٤
يَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾ ۞ وَٱلۡوَٰلِدَٰتُ يُرۡضِعۡنَ أَوۡلَٰدَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ
جانتا ہے | اور تم | نہیں | تم جانتے | ۲:۲۳۲ | اور مائیں | دودھ پلائیں | اپنی اولاد کو | دو سال

كَامِلَيۡنِۖ لِمَنۡ أَرَادَ أَن يُتِمَّ ٱلرَّضَاعَةَۚ وَعَلَى ٱلۡمَوۡلُودِ لَهُۥ رِزۡقُهُنَّ
مکمل - پورے | واسطے اس کے جو | ارادہ کرے | کہ | وہ پورا کرے | دودھ کی مدت | اور پر | جس کا بچہ ہے | اس کے | رزق ہے ان عورتوں کا

وَكِسۡوَتُهُنَّ بِٱلۡمَعۡرُوفِۚ لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ إِلَّا وُسۡعَهَاۚ لَا تُضَآرَّ
اور لباس ان کا | بھلے طریقے سے | نہ | تکلیف دیا جائے | کوئی نفس | مگر | اس کی وسعت کے مطابق | نہ | نقصان پہنچایا جائے

وَٰلِدَةُۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوۡلُودٞ لَّهُۥ بِوَلَدِهِۦۚ وَعَلَى ٱلۡوَارِثِ مِثۡلُ ذَٰلِكَۗ فَإِنۡ
والدہ کو - ماں کو | اس کے بچے کی وجہ سے | اور نہ | والد کو | اس کے | بچے کی وجہ سے | اور اوپر | وارث کے (ذمہ داری) | مانند - اسی قسم کی | اسی کی | پھر اگر

أَرَادَا فِصَالًا عَن تَرَاضٖ مِّنۡهُمَا وَتَشَاوُرٖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۗ وَإِنۡ
وہ دونوں ارادہ کرلیں | دودھ چھڑانے کا باہم رضا مندی سے | سے | باہم رضا مندی | اپنی - ان دونوں کی | اور باہم مشورے سے | تو نہیں | کوئی گناہ | ان دونوں پر | اور اگر

أَرَدتُّمۡ أَن تَسۡتَرۡضِعُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ إِذَا سَلَّمۡتُم مَّآ
تم ارادہ کرو | کہ | تم دودھ پلواؤ | اپنی اولاد کو | تو نہیں | کوئی گناہ | تم پر | جب | سپرد کردو تم | جو

ءَاتَيۡتُم بِٱلۡمَعۡرُوفِۗ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٞ ﴿٢٣٣﴾
دینا - کیا تم نے | ساتھ بھلے طریقے کے | اور ڈرو | اللہ سے | اور جان لو | بیشک | اللہ تعالیٰ | ساتھ اس کے جو | تم کرتے ہو | دیکھنے والا ہے | ۲:۲۳۳

۲۳۱. جب تم عورتوں کو طلاق دو وہ اپنی عدت ختم کرنے پر آئیں تو اب انہیں اچھی طرح بساؤ یا بھلائی کے ساتھ الگ کر دو اور انہیں تکلیف پہنچانے کی غرض سے ظلم اور زیادتی کے لئے نہ روکو جو شخص ایسا کرے اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تم اللہ کے احکام کو ہنسی کھیل نہ بناؤ اور اللہ کا احسان جو تم پر ہے یاد کرو اور جو کچھ کتاب و حکمت اس نے نازل فرمائی ہے جس سے تمہیں نصیحت کر رہا ہے اس سے بھی۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہرچیز کو جاننے والا ہے۔

۲۳۲. اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو انہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ آپس میں دستور کے مطابق رضامند ہوں، یہ نصیحت انہیں کی جاتی ہے جنہیں تم میں سے اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر یقین و ایمان ہو اس میں تمہاری بہترین صفائی اور پاکیزگی ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۳۳. مائیں اپنی اولاد کو دو سال کامل دودھ پلائیں جن کا ارادہ دودھ پلانے کی مدت بالکل پوری کرنے کا ہو اور جن کے بچے ہیں ان کے ذمہ ان کا روٹی کپڑا ہے جو مطابق دستور کے ہو، ہر شخص اتنی ہی تکلیف دیا جاتا ہے جتنی اس کی طاقت ہو ماں کو اس بچے کی وجہ سے یا باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے کوئی ضرر نہ پہنچایا جائے، وارث پر بھی اسی جیسی ذمہ داری ہے، پھر اگر دونوں (یعنی ماں باپ) اپنی رضامندی سے باہمی مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں جب کہ تم ان کو مطابق دستور کے جو دینا ہو وہ ان کے حوالے کر دو، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور جانتے رہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ

اور وہ لوگ | جو فوت کرلیے جاتے ہیں - وفات پاجائیں | تم میں سے | اور وہ چھوڑ جاتے ہیں | بیویاں | وہ انتظار کریں - وہ روکے رکھیں | اپنے آپ کو - کا - ساتھ اپنے نفسوں کے

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

چار | مہینے | اور دس (دن) | پھر جب | وہ پہنچیں | اپنی عدت کو | تونہیں | کوئی گناہ | تم پر

فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

اس میں جو | وہ کریں | میں | اپنے نفسوں کے بارے | معروف طریقے سے | اور اللہ | ساتھ اس کے جو | تم کرتے ہو | خبر رکھنے والا ہے

﴿٢٣٤﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ

٢:٢٣٤ | اور نہیں | کوئی گناہ | تم پر | اس معاملے میں جو | اشارہ کیا تم نے - آگے تم پیش کرتے ہو | ساتھ اس کے | سے | منگنی کو | عورتوں سے - عورتوں کی منگنی کے بارے میں

أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ

یا | چھپایا تم نے - چھپاتے ہو تم | میں | اپنے نفسوں میں | جان لیا - معلوم ہے | اللہ نے - اللہ کو | بیشک تم | ضرور تم یاد کرو گے ان کو

وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ

اور لیکن | نہ | تم باہم وعدہ کرو ان سے | چھپ کر - پوشیدہ طور پر | مگر | یہ کہ | تم کہو | بات | بھلی

وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ

اور نہ | تم عزم کرو | گرہ کا | نکاح کی | یہاں تک کہ | پہنچ جائے | کتاب - لکھا ہوا | اپنی مدت کو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا

اور جان لو | بیشک | اللہ | جانتا ہے | اس کو جو | میں | تمہارے نفسوں میں ہے | پس ڈرو اس سے | اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ

بیشک | اللہ | بخشنے والا | حلم والا ہے | ٢:٢٣٥ | نہیں | کوئی گناہ | تم پر | اگر | طلاق دی تم نے | عورتوں کو

مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى

جب تک | نہ | تم نے چھوا ان کو | یا | تم نے مقرر کیا | ان کے لئے | کچھ مہر - فریضہ | اور مال و متاع دو ان کو | اوپر

الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى

وسعت والا | اس کی وسعت کے مطابق | اور اوپر | تنگدست کے | اس کی وسعت کے مطابق | فائدہ پہنچانا ہے | معروف طریقے سے | یہ حق ہے | اوپر

الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾ وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ

احسان کرنے والوں کے | ٢:٢٣٦ | اور اگر | تم طلاق دو ان کو | سے | پہلے | کہ | تم نے ہاتھ لگایا ان کو | اور تحقیق

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ

مقرر کردیا تھا تم نے | ان کے لئے | مہر کو | تو آدھا ہے | جو | مقرر کیا تم نے (مہر) | مگر | یہ کہ | وہ (عورتیں) معاف کردیں

أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَن تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ

یا | معاف کردے | وہ شخص | اس کے ہاتھ میں ہے | گرہ | نکاح کی | اور یہ کہ | تم معاف کردو زیادہ قریب ہے | تقویٰ کے

وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾

اور نہ | تم بھولو | احسان کو | آپس میں - اپنے درمیان | بیشک | اللہ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | دیکھنے والا ہے | ٢:٢٣٧

۲۳۴. تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں، وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت میں رکھیں، پھر جب مدت ختم کرلیں تو جو اچھائی کے ساتھ وہ اپنے لئے کریں اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، اور اللہ تعالیٰ تمہارے عمل سے خبردار ہے۔

۲۳۵. تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اشارۃً ان عورتوں سے نکاح کی بابت کہو، یا اپنے دل میں پوشیدہ ارادہ کرو اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ تم ضرور ان کو یاد کرو گے، لیکن ان سے پوشیدہ وعدے نہ کر لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ تم بھلی بات بولا کرو، اور عقد نکاح جب تک عدت ختم نہ ہو جائے پختہ نہ کرو، جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کی باتوں کا بھی علم رکھتا ہے تم اس سے خوف کھاتے رہا کرو اور یہ بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بخشش اور حلم والا ہے۔

۲۳۶. اگر تم عورتوں کو بغیر ہاتھ لگائے اور بغیر مہر مقرر کئے طلاق دے دو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں، ہاں انہیں کچھ نہ کچھ فائدہ دو۔ خوش حال اپنے انداز سے اور تنگدست اپنی طاقت کے مطابق دستور کے مطابق اچھا فائدہ دے بھلائی کرنے والوں پر یہ لازم ہے۔

۲۳۷. اور اگر تم عورتوں کو اس سے پہلے طلاق دے دو کہ تم نے انہیں ہاتھ نہیں لگایا ہو اور تم نے ان کا مہر بھی مقرر کر دیا تو مقررہ مہر کا آدھا مہر دے دو یہ اور بات ہے وہ خود معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، تمہارا معاف کر دینا تقویٰ سے بہت نزدیک ہے اور آپس کی فضیلت اور بزرگی کو فراموش نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

2

حَٰفِظُواْ عَلَى ٱلصَّلَوَٰتِ وَٱلصَّلَوٰةِ ٱلْوُسْطَىٰ وَقُومُواْ لِلَّهِ

حفاظت کیا کرو | اوپر | نمازوں کی | اور نماز کی | درمیانی | اور کھڑے ہوجاؤ | اللہ کے لئے

قَٰنِتِينَ (۲۳۸) فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَآ أَمِنتُمْ

فرمانبردار بن کر | ۲:۲۳۸ | پھر اگر | خوف ہو تم کو | تو پیدل چلتے ہوئے | یا | سوار ہوکر | پھر جب | امن میں آجاؤ تم

فَٱذْكُرُواْ ٱللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ

تو یاد کرو | اللہ کو | جیسا کہ | اس نے سکھایا تم کو | جو | نہیں | تھے تم | تم جانتے

(۲۳۹) وَٱلَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَٰجًا

۲:۲۳۹ | اور وہ لوگ | جو فوت ہوجاتے ہیں - کرلیے جاتے ہیں | تم میں سے | اور چھوڑ جاتے ہیں | بیویوں کو

وَصِيَّةً لِّأَزْوَٰجِهِم مَّتَٰعًا إِلَى ٱلْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ

وصیت کرنا ہے | اپنی بیویوں کے لیے | فائدہ پہنچانا | تک | ایک سال | بغیر | نکالے | پھر اگر

خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِى مَا فَعَلْنَ فِىٓ أَنفُسِهِنَّ

وہ نکل جائیں | تو نہیں | کوئی گناہ | تم پر | میں | اس معاملے جو | وہ کریں | میں | اپنے نفسوں کے بارے

مِن مَّعْرُوفٍ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۴۰) وَلِلْمُطَلَّقَٰتِ مَتَٰعٌ

سے | معروف طریقے | اور اللہ | زبردست ہے - غالب ہے | حکمت والا ہے | ۲:۲۴۰ | اور طلاق یافتہ عورتوں کے لئے | فائدہ پہنچانا ہے

بِٱلْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى ٱلْمُتَّقِينَ (۲۴۱) كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ

بھلے طریقے سے | یہ حق ہے | پر | تقوی کرنے والوں | ۲:۲۴۱ | اسی طرح | کھول کھول کر بیان کرتا ہے

۳/٤ الحزب ٤

ٱللَّهُ لَكُمْ ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۲۴۲) ۞ أَلَمْ تَرَ

اللہ | تمہارے لئے | اپنی آیات کو- اپنے احکام کو | تاکہ تم | تم عقل سے کام لو | ۲:۲۴۲ | کیا نہیں | دیکھا تم نے

إِلَى ٱلَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَٰرِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ ٱلْمَوْتِ

طرف | ان لوگوں کے | جو نکل گئے | سے | اپنے گھروں | اور وہ | ہزاروں میں تھے | ڈر سے | موت کے -موت سے بچنے کے لئے

فَقَالَ لَهُمُ ٱللَّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَٰهُمْ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضْلٍ

تو کہا | ان کو- واسطے ان کے | اللہ نے | مرجاؤ | پھر | اس نے زندہ کیا ان کو | بیشک | اللہ | البتہ | فضل والا ہے

عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (۲۴۳)

پر | لوگوں | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | شکر ادا کرتے | ۲:۲۴۳

وَقَٰتِلُواْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱعْلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲۴۴) مَّن

اور جنگ کرو | میں | راستے | اللہ کے | اور جان لو | بیشک | اللہ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ۲:۲۴۴ | کون ہے

ذَا ٱلَّذِى يُقْرِضُ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَٰعِفَهُۥ لَهُۥٓ أَضْعَافًا

جو | وہ | قرض دے | اللہ کو | قرض | حسنہ | تو وہ بڑھا دے اس کو | اس کے لیے | کئی گنا

كَثِيرَةً وَٱللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۲۴۵)

بہت زیادہ | اور اللہ | گھٹاتا ہے - تنگ کرتا ہے | اور بڑھاتا ہے - کشادہ کرتا ہے | اور اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | ۲:۲۴۵

۲۳۸. نمازوں کی حفاظت کرو، بالخصوص درمیانی والی نماز کی اور اللہ تعالٰی کے لئے با ادب کھڑے رہا کرو۔

۲۳۹. اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل ہی سہی یا سواری سہی، ہاں جب امن ہو جائے تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح کہ اس نے تمہیں اس بات کی تعلیم دی جسے تم نہیں جانتے تھے۔

۲٤۰. جو لوگ تم میں سے فوت ہوجائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں اور وہ وصیت کر جائیں ان کی بیویاں سال بھر تک فائدہ اٹھائیں انہیں کوئی نہ نکالے، ہاں اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے لئے اچھائی سے کریں، اللہ تعالٰی غالب اور حکیم ہے

۲٤۱. طلاق والیوں کو اچھا فائدہ دینا پرہیزگاروں پر لازم ہے۔

۲٤۲. اللہ تعالٰی اسی طرح اپنی آیتیں تم پر ظاہر فرما رہا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۲٤۳. کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں تھے اور موت کے ڈر کے مارے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے تھے، اللہ تعالٰی نے انہیں فرمایا مر جاؤ، پھر انہیں زندہ کر دیا، بیشک اللہ تعالٰی لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے، لیکن اکثر لوگ ناشکرے ہیں۔

۲٤٤. اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان لو کہ اللہ تعالٰی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۲٤۵. ایسا بھی کوئی ہے جو اللہ تعالٰی کو اچھا قرض دے پس اللہ تعالٰی اسے بہت بڑھا چڑھا کر عطا فرمائے گا اللہ ہی تنگی اور کشادگی کرتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ
کیانہیں تم نے دیکھا | طرف | سرداروں کے | سے | بنی | اسرائیل میں | بعد | موسیٰ کے | جب

قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ
انہوں نے کہا | نبی سے | اپنے - ان کے | مقرر کر | ہمارے لئے | ایک بادشاہ | ہم جنگ کریں | میں | راستے | اللہ کے

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ
اس نے کہا | کیا | امید ہے تم کو - ہوسکتا ہے کہ تم | اگر | لکھا گیا | تم پر | جنگ کرنا - لڑنا | کہ نہ | تم لڑو گے

قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا
انہوں نے کہا | اور کیا ہے ہمارے لئے | کہ نہ | ہم لڑائی کریں گے - ہم جنگ کریں گے | میں | راستے | اللہ کے | اور تحقیق | ہم نکالے گئے

مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
سے | اپنے گھروں سے | اور اپنے بیٹوں سے | پھر جب | لکھ دیا گیا | ان پر | جنگ کرنا | تو وہ منہ موڑ گئے

إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾ وَقَالَ لَهُمْ
مگر | تھوڑے سے | ان میں سے | اور اللہ | جاننے والا ہے | ظالموں کو | ٢:٢٤٦ | اور کہا | ان سے

نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ
ان کے نبی نے | بیشک | اللہ | تحقیق | مقرر کردیا ہے - بھیجا ہے | تمہارے لئے | طالوت کو | ایک بادشاہ

قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ
انہوں نے کہا | کہاں سے - کیسے - کیونکر | ہوسکتی ہے | اس کے لئے | بادشاہت | ہم پر | اور حالانکہ ہم | زیادہ حق دار ہیں

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ
بادشاہت کے | اس سے | اور نہیں | وہ دیا گیا | وسعت | سے | مال | اس نے کہا | بیشک | اللہ نے

اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ
چن لیا ہے اس کو | اوپر تمہارے | اور بڑھا دیا ہے اس نے اس کی | فراخی کو - کشادگی کو | میں | علم میں | اور جسم میں

وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾
اور اللہ | دیتا ہے | بادشاہت اپنی | جسے | چاہتا ہے | اور اللہ | وسعت والا ہے | جاننے والا ہے | ٢:٢٤٧

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ
اور کہا | ان سے | ان کے نبی نے | بیشک | نشانی | اس کی بادشاہت کی | یہ کہ | آجائے گا تمہارے پاس

التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا
تابوت | اس میں | تسکین ہے | سے | تمہارے رب کی طرف | اور باقی مانندہ ہے | اس میں سے جو

تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ
چھوڑ گئے | آل | موسیٰ | اور آل | ہارون | اٹھائے ہوئے ہوں اس کو | فرشتے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾
بیشک | میں | اس | البتہ ایک نشانی ہے | تمہارے لئے | اگر | ہو تم | ایمان لانے والے | ٢:٢٤٨

٢٤٦. کیا آپ نے (حضرت) موسیٰ کے بعد والی بنی اسرائیل کی جماعت کو نہیں دیکھا جب کہ انہوں نے اپنے پیغمبر سے کہا کہ کسی کو ہمارا بادشاہ بنا دیجئے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ ممکن ہے جہاد فرض ہو جانے کے بعد تم جہاد نہ کرو، انہوں نے کہا بھلا ہم اللہ کی راہ میں جہاد کیوں نہ کریں گے؟ ہم تو اپنے گھروں سے اجاڑے گئے ہیں اور بچوں سے دور کر دیئے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر جہاد فرض ہوا تو سوائے تھوڑے سے لوگوں کے سب پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

٢٤٧. اور انہیں ان کے نبی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنا دیا ہے تو کہنے لگے بھلا اس کی ہم پر حکومت کیسے ہوسکتی ہے؟ اس سے تو ہم بہت زیادہ حقدار بادشاہت کے ہم ہیں، اس کو تو مالی کشادگی بھی نہیں دی گئی۔ نبی نے فرمایا سنو، اللہ تعالیٰ اسی کو تم پر برگزیدہ کیا ہے اور اسے علمی اور جسمانی برتری بھی عطا فرمائی ہے، بات یہ ہے اللہ جسے چاہیے اپنا ملک دے، اللہ تعالیٰ کشادگی والا اور علم والا ہے۔

٢٤٨. ان کے نبی نے پھر کہا کہ اس کی بادشاہت کی ظاہری نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلجمعی ہے اور آل موسیٰ اور آل ہارون کا بقیہ ترکہ ہے۔ فرشتے اسے اٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً یہ تمہارے لئے کھلی دلیل ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِٱلْجُنُودِ قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ مُبْتَلِيكُم
پھر جب- پس جب | جدا ہوا | طالوت | ساتھ لشکروں کے | اس نے کہا | بیشک | اللہ تعالیٰ | آزمانے والا ہے تم کو

بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّى وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ
ساتھ ایک نہر کے | تو جو کوئی | پیے گا | اس سے | تو نہیں ہے وہ | مجھ سے | اور جو کوئی | نہ | پیے گا اس کو- چکھے گا اس کو

فَإِنَّهُۥ مِنِّىٓ إِلَّا مَنِ ٱغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهِۦ ۚ فَشَرِبُوا۟ مِنْهُ
تو بیشک وہ | مجھ سے ہے | مگر | جو | چلو بھر لے | ایک چلو بھرنا | ساتھ اپنے ہاتھ کے | تو انہوں نے پیا | اس سے

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُۥ هُوَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟
مگر- سوائے | تھوڑوں کے | ان میں سے | پھر جب | اس نے پار کیا اس کو | اس نے | اور ان لوگوں نے | جو ایمان لائے تھے

مَعَهُۥ قَالُوا۟ لَا طَاقَةَ لَنَا ٱلْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ ۚ
اس کے ساتھ | وہ کہنے لگے | نہیں | کوئی ہمت (لڑائی میں) - طاقت | ہمارے لئے | آج | ساتھ جالوت کے | اور اس کے لشکروں کے

قَالَ ٱلَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَـٰقُوا۟ ٱللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ
کہا | ان لوگوں نے | جو یقین رکھتے تھے | کہ بیشک وہ | ملاقات کرنے والے ہیں | اللہ سے | کتنے ہی | سے | گروہوں میں

قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةًۢ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ مَعَ
تھوڑے | غالب آئے | گروہوں پر | زیادہ | ساتھ اذن کے | اللہ کے | اور اللہ | ساتھ ہے

ٱلصَّـٰبِرِينَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا۟ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ قَالُوا۟
صبر کرنے والوں کے | ۲:۲۴۹ | اور جب | وہ نکلے | جالوت کے لئے | اور اس کے لشکروں کے لئے | انہوں نے کہا

رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَٱنصُرْنَا
اے ہمارے رب | ڈال دے | ہم پر | صبر | اور جما دے | ہمارے قدموں کو | اور مدد کر ہماری

عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَـٰفِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ ٱللَّهِ
اوپر | قوم کے | جو کافرین ہیں | ۲:۲۵۰ | تو انہوں نے شکست دے دی ان کو | اذن سے | اللہ کے

وَقَتَلَ دَاوُۥدُ جَالُوتَ وَءَاتَىٰهُ ٱللَّهُ ٱلْمُلْكَ
اور قتل کردیا | داؤد نے | جالوت کو | اور عطا کی اس کو | اللہ نے | بادشاہت

وَٱلْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُۥ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ
اور حکمت | اور سکھایا اس کو | اس میں سے جو | اس نے چاہا | اور اگر نہ ہوتا | ہٹانا | اللہ کا | لوگوں کو

بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ ٱلْأَرْضُ وَلَـٰكِنَّ ٱللَّهَ ذُو
ان میں سے بعض کو | بعض سے | البتہ بگڑ جاتی | زمین | اور لیکن | اللہ تعالیٰ | والا ہے

فَضْلٍ عَلَى ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ ءَايَـٰتُ ٱللَّهِ نَتْلُوهَا
فضل والا ہے | پر | جہان والوں | ۲:۲۵۱ | یہ | آیات ہیں | اللہ کی | ہم پڑھتے ہیں ان کو

عَلَيْكَ بِٱلْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾
آپ پر | ساتھ حق کے | اور بیشک آپ | البتہ | رسولوں میں سے ہیں | ۲:۲۵۲

٢٤٩. جب طالوت لشکروں کو لے کر نکلے تو کہا سنو اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے، جس نے اس میں سے پانی پی لیا وہ میرا نہیں اور جو اسے نہ چکھے وہ میرا ہے، ہاں یہ اور بات ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے۔ لیکن سوائے چند کے باقی سب نے وہ پانی پی لیا، (طالوت مومنین سمیت جب نہر سے گزر گئے تو وہ لوگ کہنے لگے آج تو ہم میں طاقت نہیں کہ جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑیں، لیکن اللہ تعالیٰ کی ملاقات پر یقین رکھنے والوں نے کہا بسا اوقات چھوٹی اور تھوڑی سی جماعتیں بڑی اور بہت سی جماعتوں پر اللہ کے حکم سے غلبہ پا لیتی ہیں، اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے۔

٢٥٠. جب جالوت اور اس کے لشکر سے ان کا مقابلہ ہوا تو انہوں نے دعا مانگی کہ اے پروردگار ہمیں صبر دے ثابت قدمی دے اور قوم کفار پر ہماری مدد فرما۔

٢٥١. چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہوں نے جالوتیوں کو شگست دے دی اور (داؤد) کے ہاتھوں جالوت قتل ہوا اور اللہ تعالیٰ نے داؤد کو مملکت و حکمت اور جتنا کچھ چاہا علم بھی عطا فرمایا۔ اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض سے دفع نہ کرتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا لیکن اللہ تعالیٰ دنیا والوں پر فضل و کرم کرنے والا ہے۔

٢٥٢. یہ اللہ تعالیٰ کی آیاتیں ہیں جنہیں ہم نے حقانیت کے ساتھ آپ پر پڑھتے ہیں، بایقین آپ رسولوں میں سے ہیں۔